

نفتیہ دیوان

صلى الله عليه وسلم  
سليمان

# عشتر رسول

حضرت الحاج پیر طریقت

حافظ صوفی احسان الحق احسان

قریشی سہارنپوری



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

نعتیہ دیوان

عشق رسول

مصنف

حضرت الحاج پیر طریقت

حافظ صوفی

احسان الحق احسان قریشی

سہارنپوری

سجادہ نشین دربار عالیہ نقشبندیہ مجددیہ 48/5 ڈی ٹو گرین ٹاؤن لاہور

111325

جملہ حقوق محفوظ ہیں

## کوائف کتاب

عشق رسول ﷺ

164

احسان الحق احسان سہارنپوری

ستمبر 2003ء

دسمبر 2003ء

المدينة دارالاشاعت

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

042-7312801-7320682

محمد اشفاق انجم، حماد علی

صاحبزادہ محمد ہارون، لسم اللہ لائٹ ڈیکوریٹر

کوآرڈر نمبر 48 بلاک نمبر 5 سیکٹر ڈی ٹو

گرین ٹاؤن - لاہور

روپے

نام کتاب:

صفحات:

نام مصنف:

تاریخ ترتیب:

تاریخ اشاعت:

مقام اشاعت:

کمپیوٹر آپریٹر:

ملنے کا پتہ:

بدیہ

## ☆ انتساب ☆

استاد سخن فصیح الکلام علامہ ذوقی مظفر نگری سے فن شعرو ادب کی  
مشکل راہوں میں راہنمائی حاصل کی۔



احقر العباد احسان الحق احسان سہارنپوری

## ☆ دیباچہ ☆

نعت رسول اکرم ﷺ کہنے کیلئے فکر و نظر میں عشق کے بے کنار سمندر کی لہروں کا ہونا نہایت ضروری ہے۔

علاوہ ازیں نعت رسول کہتے وقت حمد اور نعت کے تدریجی الفاظ و افکار کا امتیاز بھی نہایت ضروری ہے۔ نعت رسول کہنا تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے۔ احسان الحق احسان پر یہ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ انہوں نے اپنی مُشَقِّ سَخْن کے لئے مدحت رسول اکرم کا انتخاب کیا۔ احسان صاحب نے نعت کی متعدد کتابیں تخلیق کی ہیں۔ سر دست میرے سامنے ان کا پہلا مجموعہ نعت (عشق رسول) ہے۔

اس مجموعہ کلام پر سرسری نظر ڈالنے سے مجھ پر یہ کھلا ہے کہ احسان صاحب نے روایت قدیم کا بدرجہ اتم احترام کیا ہے۔ نعت رسول کے بارے میں آج کل دو نظریاتی اسکول ہیں۔ پہلا اسکول سراپائے رسول لکھ دینے کو عبادت کا درجہ دیتا ہے اور دوسرا اسکول سیرت رسول اکرم کی وبہا طت سے اتحاد بین المسلمین برپا کرنے کی کوشش میں مصروف عمل ہے۔

احسان الحق احسان ایک کہنہ مشق بزرگ شاعر نہیں انہوں نے سراپائے رسول کی تصویر کاری نہایت خوبصورت انداز میں کی ہے۔ فنی مصائب و محاسن سے ماورا عشاق رسول کے لئے کسی روحانی غذا سے کم نہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ احسان صاحب کا نعتیہ کلام ان کے لئے نجات کی سند ثابت ہوگا۔ احسان کے ہر شعر سے عشق رسول نمایاں ہے انہوں نے جس رنگ میں بھی مدحت رسول کی ہے وہ قابلِ صد ستائش ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ احسان الحق احسان اپنے اس مجموعہ نعتیہ کلام (عشق رسول) کے حوالے سے شافع محشر کے دربارِ عالیہ میں سرخروئی حاصل کریں گے اور ان پر فردوس بریں کا دروازہ یقیناً کھلے گا۔  
 اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔

وما توفیقی الا باللہ

احقر العباد

پروفیسر تنویر محمود صدیقی

تیزاب احاطہ، لاہور

مورخہ 6 نومبر 2002ء

## ☆ تقریظ ☆

احسان الحق احسان کی شاعری تقریباً نوے سال پر محیط ہے۔ موصوف بنیادی طور پر نعتِ رسول ﷺ کے شاعر ہیں۔ حمدِ باری تعالیٰ، نعتِ رسولِ اکرم اور غزل میں انداز بیان کے اعتبار سے نہایت نازک مزاجی کا فرق ہے۔ آج کل نئے نئے لکھنے والے اول تو نعت کے شعوری لوازمات ہی سے ناواقف ہیں اور اگر کوئی نعت کہتا بھی ہے تو وہ عشقِ رسول کی وجدانی چاشنی سے محروم نظر آتا ہے۔ میری اس تمہید سے یہ بات واضح ہوگئی کہ جب تک عشقِ رسولِ اکرم کا سورج ہمیں تابندہ و رخشندہ نہیں ہوتا سراپائے رسول کی تصویر کاری غیر ممکن ہے۔

احسان الحق احسان کا مجموعہ کلام (عشقِ رسول) پڑھنے سے قاری پر پاکیزہ عشقِ رسول کا اثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ یہ الگ بات ہے کہ شاعر نے اپنی عمر کے طویل حصے میں بے شمار نعت ہائے رسولِ اکرم تخلیق کی ہیں۔ ان نعتوں میں روایتی رکھ رکھاؤ کے ساتھ پرانی علامتیں اور چودہ سو سال پیشتر کے مقررہ و مروجہ استعارات و تشبیہات کی روشنی قاری کے ذہن کو تاریکیوں سے نکال کر سبز گنبد کے پر نور دروازے تک پہنچا دیتی ہے یہی نہیں بلکہ عرفانِ ذات کے ساتھ ساتھ عرفانِ جمالیات کی منزلیں طے کرتے ہوئے عرفانِ رسول اور معرفتِ حق تک پہنچ جاتا ہے اور یہی نعت گوئی کا حقیقی مقصد ہے۔

احسان کے نزدیک عشقِ رسول کی حرارتوں کے دائرے میں جینا ہی اصل زندگی ہے۔ غزل میں شاعر مجازی محبوب سے باتیں کرتا ہے اور نعت میں محبوبِ خداوندی سے ہمکلام ہونے کا شرف حاصل کرتا ہے۔ یہ سعادت بھی احسان کی



شاعرانہ قسمت کا عنوان بن گئی ہے۔

لیکن میں سمجھتا ہوں کہ غزل دل کو سکون ضرور بخشتی ہے، نعتِ رسولِ روح کی افزائش کا سبب بنتی ہے۔ احسان کی نعت کے ہر شعر سے عشقِ رسول کی جلوہ آرائی اور انوارِ الہیہ کی تابانیاں بیتاب نظر آتی ہیں۔

نعتِ شاعرانہ طبیعت کی تسلی ہی نہیں کرتی بلکہ شاعر کی نجات کی ایک خوبصورت دستاویز بھی ہے۔ اس لئے احسان الحق احسانِ فرشِ زمین پر بیٹھ کر عرشِ عظیم کی سیر کرتے نظر آتے ہیں اور یہی درویشِ رسول اور ولی کامل کی علامت ہے۔

(عشقِ رسول) کی اشاعت ایک مبارک اور مفید کارنامہ سمجھا جائے گا اور شاعر کی بخشش کا ذریعہ بن جائے گا نعت گوئی ایک ایسا مبارک مشغلہ ہے جو عشقِ مجازی کو عشقِ حقیقی سے ہمکنار کر دیتا ہے اور یہ خوبی احسان کے کلام میں کما حقہ موجود ہے۔ اپنے نعتیہ کلام کی وساطت سے احسان دنیا میں عزت اور عقبی میں عظمت کے مستحق ہیں۔

میں یہ بات بلاشبہ کہہ سکتا ہوں کہ (عشقِ رسول) کی بدولت احسان فردوسِ بریں میں ساتی کوثر کے رفیق ہوں گے اور دنیائے ادب میں تابہ محشر یاد رکھے جائیں گے۔ (آمین)

والسلام

وما توفیقی الا باللہ

(بشیر رحمانی)

صدر انجمن ترویجِ اردو پاکستان

لاہور

## عکس حیات

احقر والعباد کا ذاتی نام احسان الحق، تخلص احسان ہے۔ دو جنوری 1913ء کو سہارنپور (اتر پردیش) بھارت کے معزز اور نامور خاندان قریشی حضرت مولانا ابوالفضل حبیب احمد قریشی کے ہاں ولادت کا شرف حاصل ہوا۔ محترمہ والدہ سلمی بیگم جو نہایت عابدہ و زاہدہ اور متقی خاتون تھیں۔ والدین کے سایہ شفقت میں جب پانچ سال کا ہوا تو مدرسہ دارالفرقان میں کلام اللہ حفظ کرنے کی غرض سے عالی مقام جناب حافظ عبداللہ کے حوالے کر دیا گیا۔ مشفق استاد نے 9 سال کی عمر میں کلام اللہ کو میری لوح ذہن پر آراستہ کر دیا۔ کلام الہی حفظ کرنے کے بعد دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے گورنمنٹ ہائی سکول سہارنپور میں داخل کرا دیا گیا۔ امتیازی حیثیت سے میٹرک پاس کرنے کے بعد مقامی گورنمنٹ کالج میں داخل ہو کر ایم اے اسلامیات کیا اور بعد ازاں ریلوے کے ایک کارخانہ میں ملازم ہو گیا جب میری محبوب مملکت چودہ اگست 1947ء کو دنیا کے نقشے پر جلوہ گر ہوئی تو ہجرت کر کے پاکستان آ گیا اسے میں اپنی خوش بختی کہوں یا حسن اتفاق، کہ مدینۃ العلوم (لاہور) کے محلہ بھارت نگر میں سکونت پذیر ہوا۔ بعد ازاں ملازمت سے سبکدوش ہو کر مکان نمبر 48، 5 ڈی ٹو، گرین ٹاؤن لاہور میں زندگی کے آخری لمحات گزارنے کے لئے اپنا مکان تعمیر کر لیا اور تاحالی اسی میں مقیم ہوں۔

آج کل احباب کی روحانی تربیت کرنے کے علاوہ ادبی تخلیقات میں مصروف رہتا ہوں۔ مجھے عشق رسول اکرم کی بدولت نعت گوئی سے شغف حاصل ہے۔ الحمد للہ تقریباً دس نعتیہ ضخیم کتابیں تخلیق کر چکا ہوں۔ زیر نظر کتاب (عشق رسول) تو کسی نہ

کسی طرح شائع کرنے کی سعادت حاصل کر چکا ہوں۔ لیکن نو کتابیں مالی وسائل محدود ہونے کے باعث شائع کرنے سے قاصر ہوں۔

جب نعتِ رسول اکرمؐ کے آداب کا خیال آیا اور کچھ ادبی و فنی مشکلات سامنے آئیں تو استادِ سخن فصیح العصر قادر الکلام علامہ ذوقی مظفر نگری بنیرۃ ملک الشعراء خاقانی سند کی خدمت میں حاضر ہو کر شرفِ تلمذ حاصل کیا مشفق استاد نے جس مخلصانہ طریقے سے مرے کلام کی اصلاح فرمائی اور علمی و فنی رموز و نکات سے آگاہ کیا اس کے لئے میں ان کا بے حد شکر گزار ہوں جن حضرات نے میرے مجموعہ نعت (عشقِ رسول) پر دیباچہ یا تقریظ تحریر فرمائی ہے۔ میں ان کی وسیع النظری کو داد دینے بغیر نہیں رہ سکتا۔

میں ایم اے پاس ضرور ہوں لیکن عشقِ رسول اکرمؐ نے فقیرانہ مزاج عطا فرما دیا ہے۔ لہذا میں دنیاوی کڑو فر سے بے نیازانہ رہنے کا عادی ہو چکا ہوں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نعتِ رسول اکرمؐ کی تخلیق اور اعمال صالح کی بدولت محشر کے دن سائبانِ رحمتِ العالمین میں تاجدارِ دو عالم، محبوب رب العالمین کی قربت عطا فرمائے۔  
(آمین)

عاجز احسان الحق احسان سہارنپوری

## ☆ اظہارِ حقیقت ☆

حضرت احسان الحق احسان کے مجموعہ نعتِ رسولِ اکرم پر اظہار کرنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ میں جناب احسان کو ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ موصوف صرف ایک صاحبِ دل بزرگ شاعر ہی نہیں بلکہ ایمان کی بات تو یہ ہے کہ وہ ایک مخیر، غریب پرور انسان اور انسانیت نواز بھی ہیں۔ میں اسے اپنی خوش بختی سے تعبیر کرتا ہوں کہ مجھے ان کی قربت میں رہنے کا شرف حاصل ہے۔

میں بلا خوفِ تردید یہ عرض کرنے میں حق بجانب ہوں کہ احسان الحق احسان کی قلندرانہ گوشہ نشین شخصیت کسی صاحبِ ولایت ولی سے کم نہیں۔ انہوں نے کبھی سستی شہرت یا نام و نمود حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی ان کی تنہا ذات کسی انجمن سے کم نہیں۔ قابلِ صداقت اور باعثِ ارادت ان کا تقویٰ زاہدانہ روش اور عبادت و ریاضت ہے۔

وہ جب شعر کہتے ہیں تو ان پر رقت کا عالم طاری ہو جاتا ہے۔ ان کا ہر شعر دل کے چراغ سے انوارِ رسالت میں ڈھل کر جب دماغ کے کوہِ صفا پر پہنچتا ہے تو ہر صاحبِ بصیرت کو آوازِ رسولِ اکرم سنائی دیتی ہے بلکہ دل و دماغ پر ایک وجدانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ انہوں نے رات کی تنہائی میں صلی علی کے چراغ روشن کر کے بے شمار نعتیں کہی ہیں لیکن بعض وجوہ کی بنا پر محرومِ اشاعت رہی ہیں۔ ان کے ہر شعر میں عشقِ رسول کے فانوس طرح طرح کی عارفانہ روشنیاں بکھیر کر نگاہوں کو خیرہ کر دیتا ہے ان کے بیشتر اشعار سرورِ کائنات، فخرِ موجودات کے ازلی و ابدی رنگ رنگ تجلیات کا مظہر ہیں۔

موصوف کی پہلی نعتیہ کتاب (عشقِ رسول) کے نام سے اشاعت کے آخری مراحل میں ہے۔ احسان الحق احسان لاریب محبوب رب العالمین کے سچے عاشق ہیں۔ دراصل عشقِ رسول ان کے پاکیزہ تخیلات کے لئے مہمیز ثابت ہوا ہے۔ مجھے یقین کامل ہے کہ احسان الحق احسان کی یہ تخلیق (عشقِ رسول) ان کے لئے توشہِ آخرت اور ذریعہٴ نجات ثابت ہوگی۔ احسان پر اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ اس نے انہیں شنائے رسول کی توفیق عطا فرمائی۔ میں سمجھتا ہوں کہ احسان واور محشر کے روبرو سرخرو ہوں گے اور عشاقِ رسول میں نیز دنیائے ادب میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

وما توفیقی الا ہللا

ناچیز

حبیب ثاقب

جنرل سیکرٹری

بزم اہل ذوق، لاہور

مورخہ یکم نومبر 2002ء

## عشق رسول پر اک نظر

احسان الحق احسان صاحب ایک کہنہ مشق اور بزرگ شاعر ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ شاعری کا مقصد حقیقی مدح رسالت کو قرار دیا ہے۔ ان کی کتاب (عشق رسول) کے مطالعہ سے مجھ پر یہ مترش ہوا ہے کہ احسان اچھی نعت کہتے ہیں۔ ان کے کلام سے جا بجا عشق رسول کے دھارے نکلتے اور رواں ہوتے محسوس ہوتے ہیں بلکہ شاعر کی روحانیت اور عشق رسول سے وابستگی نمایاں ہے۔ شاعر نے مدح رسالت اور مدحت غلامان رسول جس خوبصورت پیرائے میں کی ہے وہ بلاشبہ ان کے لئے توشہ آخرت اور ذریعہ نجات ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ احسان الحق احسان اللہ تعالیٰ کے احسان عظیم کے مستحق ہیں۔ مجھے امید ہے کہ روزِ محشر کی تپتی ہوئی دھوپ میں رسالت مآب کے سائبانِ رحمت میں جگہ پائیں گے۔

وما توفیقی الا بلا

منشا قصوری

صدر حلقہ ارباب دانش کوٹ رادھا کشن

ضلع قصور

یکم نومبر 2002ء

## عشق رسول کا جائزہ درصنعتِ توشیح

- (ا) احسان یہ احسان ہے آقا کی نظر کا  
 توشیح ہے تہذیبِ غلامی کی سحر کا  
 (ح) حاصل ہے تجھے مدحتِ سرکار کا اعزاز  
 حق دار ہے تو نخلِ عقیدت کے ثمر کا  
 (س) سورج کی طرح دل میں ترے عشقِ نبیؐ ہے  
 پراشک ستارہ ہے ترے دیدہ تر کا  
 (ا) اللہ کی رحمت تری سوچوں کا اثاثہ  
 ہر لفظ ترا توشیح ہے عقبی کے سفر کا  
 (ن) نعتیں جو کہیں تو نے لبِ عشقِ نبیؐ سے  
 مداح خداوند ہوا حسنِ اثر کا  
 (ا) اک نور کا دریا ہے تری کشتی دل میں  
 یہ معجزہ ہے نور کے داتا کی نظر کا  
 (ل) لاریب ہے تو رحمتِ عالم کا وہ شاعر  
 سایا جسے ڈھونڈے گا محمد کے شجر کا  
 (ح) حرفوں میں ترا جذبِ سفر آ نہیں سکتا  
 تو ایسا مسافر ہے مدینے کے سفر کا  
 (ق) قائل ہے تری مدحِ رسالت کا زمانہ  
 ذوقی ہی نہیں مدحِ سرا تیرے ہنر کا  
 (ذوقی مظفرنگری۔ لاہور)

## حمد رب قدوس

حمد کیسے لکھے قلم تیری  
 کس سے تعریف ہو رقم تیری  
 تیری کوئی کہیں مثال نہیں  
 تو ہے کامل تجھے زوال نہیں  
 صنعتیں باکمال ہیں تیری  
 عظمتیں لازوال ہیں تیری  
 سب کی آنکھوں میں نور تیرا ہے  
 نجم وگل میں ظہور تیرا ہے  
 جلوہ ظاہر ہے سکو بکوار تیرا  
 رنگِ قدرت ہے چار سو تیرا  
 غنچہ غنچہ ہے ارمغان تیرا  
 پتہ پتہ ہے مدح خواں تیرا  
 کیسے لکھے تیری ثنا احسان  
 عقل سے ماورا ہے تیری شان

☆☆☆☆☆



## نعت شریف

جب دیا عشقِ محمدؐ کا جلایا ہم نے  
 گھر کو انوارِ محمدؐ سے سجایا ہم نے  
 حیرِ باطل کے محاذوں نے سلامی دی ہے  
 نعرہ جب نامِ محمدؐ کا لگایا ہم نے  
 دل سے ابھری جو مدینے کے سفر کی عظمت  
 سر کو ہر گام پہ سجدے میں جھکایا ہم نے  
 جذبہ عشقِ محمدؐ کو بنا کر رہبر  
 جنتِ منزلِ مقصود کو پایا ہم نے  
 سجدہ شکر کیا صبر کے دامن کو سیا  
 دردِ کونین کو اس طرح مٹایا ہم نے  
 یا محمدؐ کے برسنے لگے نغمے ہر سو  
 عشق کے ساز کا جب تار ہلایا ہم نے  
 لبِ سینے رکھے محبت میں نبیؐ کی احسان  
 حالِ دل اپنا کسی کو نہ سنایا ہم نے



## نعت شریف

مرکز مصطفیٰ مدینہ ہے  
 رحمتوں سے بھرا مدینہ ہے  
 ان کی آنکھوں میں جلوہ زار ہیں حضور  
 جن کے دل میں بسا مدینہ ہے  
 جس میں سرکارِ جلوہ افکن ہیں  
 سر بسر نور کا مدینہ ہے  
 اس کے دل میں حضور رہتے ہیں  
 جس کا دل بن گیا مدینہ ہے  
 جس میں جلتے ہیں رحمتوں کے چراغ  
 ایسا رونق نزا مدینہ ہے  
 جس نے کھائی قسم مدینہ کی  
 پوچھئے اس سے کیا مدینہ ہے  
 جس میں احسانِ جلوہ گر ہیں حضور  
 وہ مرا دل ہے یا مدینہ ہے



## سلام بحضور خیر الانام

سلام اس پر کہ جس پر عرش والے کا سلام آیا  
 سلام اس پر کہ جو لے کر یہاں حق کا نظام آیا  
 سلام اس پر جو آیا ہے یہاں ختم الرسل ہو کر  
 سلام اس پر جو بن کر سارے نبیوں کا امام آیا  
 سلام اس پر کہ جو تفسیر ہے قرآنِ خالق کی  
 سلام اس پر زباں پر لے کے جو حق کا کلام آیا  
 سلام اس پر جسے حاصل ہوئی معراجِ سبحانی  
 سلام اس پر جسے عرشِ معلیٰ کا پیام آیا  
 سلام اس پر کہ جو پیغام بر ہے امن و راحت کا  
 سلام اس پر جہانِ شر میں جو خیر الانام آیا  
 سلام اس پر گرا دیں جس نے سب زحمت کی دیواریں  
 سلام اس پر لئے جو رحمتوں کا اژدھام آیا  
 سلام اس پر کھلا رہتا تھا جس کے دل کا دروازہ  
 سلام اس پر یہاں اپنے پرانے کے جو کام آیا  
 سلام اس پر ہوئی چشمِ کرم احسان پر جس کی  
 سلام اس پر کہ جس کا نام لب پر صبح و شام آیا

☆☆☆☆☆

## معراجِ النبی ﷺ

جب اپنی بزم کی رونق بڑھانے کا خیال آیا تو جس لیلۃ الاسرا منانے کا خیال آیا  
زمین و آسمان کو جگمگانے کا خیال آیا مقامِ ماورائی کو سجانے کا خیال آیا  
نبیؐ کو عرشِ اعظم پر بلانے کا خیال آیا

بہ ہر صورت سجایا جا رہا تھا عرشِ سبحانی کہیں وحدت کا سورج تھا کہیں پر فرشِ نورانی  
کہ تابندہ ستاروں کو عطا کی اور تابانی خدا نے خود فراہم کر لیا سامانِ مہمانی  
کہ جب محبوب کو مہماں بنانے کا خیال آیا

کہا اللہ نے روح الامیں کو تم ابھی جاؤ ۷ میرے پیارے کو جا کر یہ میرا پیغام پہنچاؤ  
شبِ معراج ہے یہ اے مرے پیارے چلے آؤ رو توقیر کو میرا لباسِ نور پہنچاؤ  
کہ جب افلاک کی عزت بڑھانے کا خیال آیا

کھڑے تھے سر جھکائے سب زمین والے لہذاں والے بچے تعظیم تھے ساکت یہاں والے وہاں والے  
تھے جلوؤں کے تمنائی مکان و لامکان والے ادھر تھے منتظر دیدار کے سب آسماں والے  
ادھر سرکارِ دو عالم کو جانے کا خیال آیا

بلا کر ان کو خلوت میں خدا نے خود کہا مانگو طلب جس چیز کی ہے آج ہم سے بر ملا مانگو  
مرے ایوانِ بخشش کا ہے دروازہ کھلا مانگو کہا محبوب سے جو مانگو گے مل جائیگا مانگو  
نبیؐ کو اپنی امت بخشوانے کا خیال آیا

گزارش کی نہیں کچھ آرزو دولت کی ثروت کی      تمنا ہے تیرے فضل و کرم کی تیری رحمت کی

نہایت سخت ہوگی وہ گھڑی روزِ قیامت کی      خطائیں بخش دے اے رب عالم میری امانت کی

جب امت کو جہنم سے بچانے کا خیال آیا

نبیؐ نے اپنے پیارے ہاتھ پھیلا کر دعا مانگی      ہوئی مقبول بے شک جب رضائے کبریا مانگی

دعا جو مانگتی تھی آپ نے وہ بر ملا مانگی      نجاتِ امتِ عاصی برنگِ التجا مانگی

کہ امت کے قدم جب ڈگمگانے کا خیال آیا

خدا سے مصطفیٰ نے جو بھی چاہا مانگنا مانگا      جو دل کا مدعا تھا آپ نے وہ مدعا مانگا

گنہگاروں کی بخشش مانگ کر اس سے سوا مانگا      غرض جو کچھ بھی امت کے لئے مانگا گیا مانگا

جب اس امت کو جنت میں بسانے کا خیال آیا

یہ فرمانے لگے محبوب سے خود خالق باری      اٹھاؤ سر کو سجدے سے کرو اٹھنے کی تیاری

کہ اب دیکھی نہیں جاتی تمہاری گریہ و زاری      کہا کچھ غم نہ فرماؤ، لو امت بخش دی ساری

کہ جب محبوب کو اپنے منانے کا خیال آیا

کسی کی ہو در بین نظروں نے دیکھے دور کے جلوے      کوئی جنت میں پہنچا دیکھنے کو ہور کے جلوے

کسی نے کھو کے اپنے ہوش دیکھے طور کے جلوے      نظر احسان کو آئے درخشاں نور کے جلوے

جو دل کو عشق کا مرکز بنانے کا خیال آیا

## نعت شریف

لکھوں وصف کیا احمدِ مجتبیٰ کا  
 خدا بھی ہے واصفِ مرے مصطفیٰ کا  
 پچھاور ہوا اس پہ حسنِ دو عالم  
 جو عاشق ہوا ہے حبیبِ خدا کا  
 فدائے نبی کو خدا بخش دے گا  
 کھلا ہوگا در اس پہ باغِ عطا کا  
 نکیرین پوچھیں گے جب مجھ سے آکر  
 تو کہہ دوں گا شیدا ہوں خیرالورا کا  
 نظر میں بہر سو ہیں وہ جلوہ آرا  
 ملا ہے صلہ یہ نبیؐ سے وفا کا  
 جھڑکتے ہیں رحمت وہاں میرے آقاؐ  
 جہاں ورد ہوتا ہے صلِ علیؑ کا  
 نبیؐ جتنے آئے سبھی مقتدی ہیں  
 حبیبِ خدا ہے امامِ انبیاء کا  
 یہ احسان ان کا ہی لطف و کرم ہے  
 ثنا گو ہوں میں سرورِ انبیاء کا

☆☆☆☆☆☆

## نعت شریف

میرے نبی سے کوئی بڑا ہو تو بات کر  
ان جیسا کوئی اور ہوا ہو تو بات کر  
پیغمبروں میں سرورِ کونین کے سوا  
کوئی حبیب رب کا بنا ہو تو بات کر  
کوئی بجز محمدؐ خیرالانام کے  
سلطانِ دو جہاں کا ہوا ہو تو بات کر  
چشمِ زدن میں پہنچے سرِ عرشِ مصطفیٰ  
یہ مرتبہ کسی کو ملا ہو تو بات کر  
مثلِ اولیں دیکھے بغیر اس جہان میں  
دیوانہ حبیبِ خدا ہو تو بات کر  
بن کر غلامِ خدمتِ اقدس میں آپ کی  
مثلِ بلال کوئی رہا ہو تو بات کر  
عشقِ رسول پاک میں منصور کی طرح  
سولی پہ مسکرا کے چڑھا ہو تو بات کر  
دینِ رسول کے لئے جو سر کٹا کے بھی  
مثلِ حسین زندہ رہا ہو تو بات کر  
اوصاف لکھنے والا رسولِ کریم کے  
احسان جیسا کوئی ہوا ہو تو بات کر

## نعت شریف

جب اس بزمِ جہاں میں سید خیرالبشر آئے  
اندھیرے مٹ گئے ہیں نور کے جلوے نظر آئے  
فرشتوں کی زبانوں پر مسرت کے ترانے تھے  
جناب آمنہ بی بی کے جب لختِ جگر آئے  
گلستانوں نے بھی پہنی تھی پوشاکیں بہاروں کی  
جو گل مرجھا چکے تھے ان کے چہرے بھی نکھر آئے  
ہوئے سر سبز وہ جنگل جو ویرانی کا مسکن تھے  
جو محرومِ ثمر تھے ان درختوں پر ثمر آئے  
خدا شاہد نبی جب آگئے ہیں ناخدا بن کر  
جو تھے ڈوبے ہوئے بیڑے کنارے پر ابھر آئے  
نگاہِ عاشقانِ مصطفیٰ جس سمت بھی اٹھے  
مدینے کا حسین سلطان نظر ان کو ادھر آئے  
نظر پھر چاندنی آئے مرے تاریک مسکن میں  
اگر وہ چاند میرے دل کے آنگن میں اتر آئے  
نبی کے ہجر میں احسان جب ہو نزع کا عالم  
یقین ہے موت بھی میرے قرین باہضم تر آئے

111325



## نعت شریف

شرابِ عشق سے پُر جس کا پیانہ نہیں ہوتا  
 مدینے والے آقا کا وہ دیوانہ نہیں ہوتا  
 نہیں آتا جو اڑ کر جان دینے شمعِ بطحا پر  
 پرو بازو تو رکھتا ہے وہ پروانہ نہیں ہوتا  
 نہیں ہوتی ہے نسبت جس کو حاصل سرورِ دیں سے  
 کبھی اس پر ظہور ان کا کریمانہ نہیں ہوتا  
 جو محبوبِ خدا کے عشق میں سرشار رہتا ہے  
 بڑا فرزانہ ہوتا ہے وہ دیوانہ نہیں ہوتا  
 محبت جلوہ گر ہوتی ہے جس دل میں محمدؐ کی  
 خدا خانہ وہ ہوتا ہے صنم خانہ نہیں ہوتا  
 جھلک ہوتی ہے جس میں نورِ سرکارِ دو عالم کی  
 وہ دل شہرِ نبیؐ ہوتا ہے ویرانہ نہیں ہوتا  
 حقیقت میں وہ دل احسانِ اک بیکار پتھر ہے  
 رسولِ ہاشمیؐ کا جس میں کاشانہ نہیں ہوتا

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

سرورِ دین کبھی آتے تو مزا آجاتا  
 جلوے آنکھوں میں سناٹے تو مزا آجاتا  
 زخم کھاتا جو کبھی کافر دین سے میں بھی  
 ان پہ مرہم وہ لگاتے تو مزا آجاتا  
 آتشِ عشقِ نبیٰ شعلہ بداماں رہتی  
 خود لگی میں وہ لگاتے تو مزا آجاتا  
 جو بھی گزری ہے شبِ ہجرِ نبی میں دل پر  
 ہم جو خود جانکے سناٹے تو مزا آجاتا  
 سر کو ہم اپنے جھکا کر درِ آقا پہ کبھی  
 سوئی قسمت کو جگاتے تو مزا آجاتا  
 اس شبِ تار میں ہم تشنہ لبوں کو آقا  
 ساغرِ نور پلاتے تو مزا آجاتا  
 دم نکلتے ہوئے احساں کا غمِ فرقت میں  
 آپ خود دیکھنے آتے تو مزا آجاتا

## نعت شریف

وہ پیبروں کا امام ہے وہ حضور ہے وہ جناب ہے  
وہ جمالِ حرفِ تمام ہے وہ کھلی خدا کی کتاب ہے  
وہی عاصیوں کو بچائے گا وہی کامِ حشر میں آئے گا  
وہ ہے عاصیوں کا حمایتی، وہ شفیعِ روزِ حساب ہے  
مجھے زندگی میں ہو فکر کیوں کہ قضا کب آئے گی دیکھئے  
یہ حیات ہے کہ ممات ہے یہ عذاب ہے کہ ثواب ہے  
یہ خدا نے فیصلہ خود کیا ہے رضا نبی کی مری رضا  
وہ حقیقتاً ہے مرا بیاں جو میرے نبی کا خطاب ہے  
کبھی ان کے عشق میں مر گیا، کبھی ان کے عشق میں جی گیا  
یہ نگاہ والوں سے پوچھئے یہ عذاب ہے کہ ثواب ہے  
وہ جلیل ہے وہ جمیل ہے وہ ہے نورِ قلبِ خلیل کا  
وہ مہک رہا ہے فضاؤں میں، وہ ریاضِ حق کا گلاب ہے  
وہ کلیم ہے وہ کلام ہے، وہ سلام ربِ رحیم کا  
وہ حبیبِ خالقِ دو جہاں، وہ دل و نظر کا شباب ہے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

ہر دروِ لاودا کی دوا مصطفیٰ کا نام  
 بیمار کے لئے ہے شفا مصطفیٰ کا نام  
 تسکین جسم و جاں کو ملی روح کو قرار  
 بے تابوں میں جب بھی لیا مصطفیٰ کا نام  
 یہ اور بات بھول گیا اپنے آپ کو  
 جاری مگر زباں پہ رہا مصطفیٰ کا نام  
 مردہ دلوں کو ہوگئی حاصل حیاتِ نو  
 پڑھ کر درود جب بھی لیا مصطفیٰ کا نام  
 شاعر ہوا وہ نعت کا رحمت کا مستحق  
 جو والہانہ لیتا رہا مصطفیٰ کا نام  
 تکتیوں میں شور و غل ہے محمدؐ کے نام کا  
 اب ہے قلندروں کی صدا مصطفیٰ کا نام  
 احسانِ روزِ حشر وہ جائے گا جلد میں  
 جس نے لیا ہے وقتِ قضا مصطفیٰ کا نام

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

زباں پہ نامِ محمدؐ جو بار بار آیا  
 تو چینِ روح کو دل کو مرے قرار آیا  
 مٹام و دل میں بسی نکتِ رسولِ خدا  
 ہوا کا جھونکا جو طیبہ سے مشکبار آیا  
 گل مراد ہنسے فرحتوں کے غنچے کھلے  
 مرا رسول جو گلشن میں جلوہ بار آیا  
 خزاں رسیدہ چمن زار میں بہار آئی  
 بہاریں لے کے عرب کا جو نو بہار آیا  
 مٹادیئے ہیں نشاناتِ کفر و باطل کے  
 وہ دینِ حق کا جو میدان میں شہسوار آیا  
 چہار سمت زمانے میں روشنی پھیلی  
 سیاہ رات میں جب ماہِ تابدار آیا  
 بہا کے اٹکِ ندامتِ نبیؐ کے روضے پر  
 جو دل پہ بار تھا احسانِ وہ اتار آیا

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

جس دل میں عشقِ حضرت خیرالبشر نہیں  
 وہ سنگِ نامراد دلِ معتبر نہیں  
 طیبہ کی سر زمیں ہے مری منزلِ مراد  
 جاؤں تو کیسے جاؤں کہ جیبوں میں زر نہیں  
 کر دو اشارہ چشمِ کرم کا شہہ ام  
 کیا مرے حالِ زار کی تم کو خبر نہیں  
 سورج طلوع کیوں نہیں ہوتا امید کا  
 کیا اس شبِ فراق کی کوئی سحر نہیں  
 عمرِ دراز کٹ گئی طیبہ نہ جاسکا  
 کبخت میری آہ میں کچھ بھی اثر نہیں  
 شامِ فراق کیسے جلاؤں چراغِ عشق  
 سوزِ دروں تو دل میں ہے لیکن شر نہیں  
 ہیں جلوہ گر رسولِ مکرم تو ہر جگہ  
 دیکھے وہ کیسے جس کو میسر نظر نہیں  
 جاؤں گا پھر بھی دیکھنے طیبہ کے بام و در  
 احسانِ مجھ میں چلنے کی طاقت مگر نہیں

## نعت شریف

اے کاش پھر میں دیکھ لوں دربارِ مصطفیٰ  
 حاصل ہو چشمِ شوق کو دیدارِ مصطفیٰ  
 یوسف کے گاہوں میں زلیخا کا نام ہے  
 لیکن یہاں خدا ہے خریدارِ مصطفیٰ  
 چچتا نہیں ہے کوئی حسین بھی نگاہ میں  
 دل جب سے ہو گیا ہے فدا کارِ مصطفیٰ  
 دل ہی میں کیا ہے مہرِ دو عالم کی روشنی  
 آنکھوں میں بھی ہے جلوہ انوارِ مصطفیٰ  
 دنیا کے تاج دار بھی اس کے ہوئے غلام  
 جو ہو گیا ہے دل سے پرستارِ مصطفیٰ  
 آجائے گا پینہ جہنم کی آگ کو  
 محشر میں جائیں گے جو طلبگارِ مصطفیٰ  
 ڈھونڈیں گی اس کو خالقِ اکبر کی رحمتیں  
 جو خوش نصیب ہوگا وفادارِ مصطفیٰ  
 مجھ کو شفا دعا سے نہ ہوگی دواؤں سے  
 پیارِ مصطفیٰ ہوں، میں پیارِ مصطفیٰ  
 احسان کیوں نہ لب پہ ہوں نعتیں رسول کی  
 کہتے ہیں مجھ کو بابلِ گلزارِ مصطفیٰ

## نعت شریف

وہ کم نصیب ہے اس میں کوئی کلام نہیں  
 نبی کے چاہنے والوں میں جس کا نام نہیں  
 جو خوش نصیب محمدؐ کا ہو گیا ہے غلام  
 وہ کائنات کا سلطان ہے غلام نہیں  
 نہیں ہے جس کو محبت رسولِ اکرمؐ سے  
 دیا عشق میں اس کا کوئی مقام نہیں  
 یہی ہے کام کہ لکھتا ہوں نعتِ سرورِ دیں  
 سوائے اس کے مجھے اور کوئی کام نہیں  
 وہ محترم نہیں دنیا میں اور نہ عقبیٰ میں  
 کہ جس کے دل میں محمدؐ کا احترام نہیں  
 صداقتوں کے پیامی ہیں صدق کی ہیں زباں  
 کلامِ سرورِ دیں میں کوئی کلام نہیں  
 خدا کے بعد اگر ہے تو ہے مقامِ رسول  
 پھر اس مقام سے آگے کوئی مقام نہیں  
 مدینے جانے کو دل تو بہت تڑپتا ہے  
 مگر ابھی کوئی جانے کا احتیام نہیں  
 نظر میں ہیچ ہے وہ کتبہ جگر احسان  
 کہ جس پہ لکھا ہوا مصطفیٰ کا نام نہیں



## نعت شریف

ہجر نبیؐ نے خوب رلایا تمام رات  
 اک لمحہ بھی قرار نہ آیا تمام رات  
 میں بھی تڑپ گیا مرا دل بھی تڑپ گیا  
 یادِ نبیؐ نے حشر اٹھایا تمام رات  
 نبضیں کبھی رکیں، کبھی دل بند ہو گیا  
 عشقِ نبیؐ نے رنگ دکھایا تمام رات  
 بے تابوں میں روح کی تسکین کے لئے  
 نام آپ کا زبان پہ آیا تمام رات  
 سوزِ غمِ رسولؐ میں آنکھوں کی راہ سے  
 میں نے جگر کا خون بہایا تمام رات  
 کس درجہ خوش نصیب ہے وہ عاشقِ نبیؐ  
 جو نورِ مصطفیٰؐ میں نہایا تمام رات  
 احسان سے حضورؐ نے پوچھا جو حالِ دل  
 رو رو کے حالِ زار سنایا تمام رات

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

کوئی میرے محمدؐ کا ثانی کہیں دیکھا ہو تو بات کرو  
 ہو چاہنے والا جس کا خدا کوئی ایسا ہو تو بات کرو  
 کہیں جس کی مثال و مثیل نہ ہو کہیں جس کی نظیر و عدیل نہ ہو  
 مرے کملی پوش آقا کے سوا نظر آیا ہو تو بات کرو  
 دنیا میں نہ ہو جس کا ہمسر جو رب کے نور کا ہو پیکر  
 نبیوں میں محمدؐ جیسا نبیؐ کوئی دیکھا ہو تو بات کرو  
 سب ادنیٰ اعلیٰ شاہ و گدا دیتے ہیں جس کے در پہ صدا  
 اس جیسا داتا دنیا میں کوئی داتا ہو تو بات کرو  
 جیسا ہے مدینے والا سخی کہیں دیکھا سنا بھی ہے کوئی  
 بے مانگے ہی جو سب کی جھولی بھر دیتا ہو تو بات کرو  
 معراج کا دولہا کون بنا اک پل میں سرِ افلاک گیا  
 خلوت میں خدا سے کون ملا کوئی پہنچا ہو تو بات کرو  
 سلطانِ دو عالم کا شیدا دنیا میں اویس و بلال ایسا  
 چاہت میں آپ کی مرمر کے جی اٹھتا ہو تو بات کرو  
 کبھی نعت لکھے، کبھی نعت پڑھے دن رات اسی میں مست رہے  
 احسانِ سخنور ایسا کوئی کبھی دیکھا ہو تو بات کرو

## نعت شریف

یاد آئی جب حضور کی جی بھر کے روئے  
 پلکوں میں اٹکِ درد کے موتی پروئے  
 مجروحِ مصطفیٰ کا یہ عالم ہے آج کل  
 جب ٹیس کم ہوئی ہے تو نشتر جھولے  
 جس سمت بھی حضور کے دیوانے چل دیئے  
 ہم بھی انہی کے ساتھ اسی سمت ہوئے  
 خوش بخت ہیں وہ لوگ جنہوں نے سمیٹ کر  
 آنکھوں میں جلوے صدقِ نبیٰ کے سموئے  
 آئی ہیں جب بھی یاد بہاریں حضور کی  
 شبنم سے لالہ زار نے دامن بگھولے  
 ایسے میں کیجئے گا مدد رہبرِ تمام  
 امت کی راہ میں ہیں ہزاروں سپولے  
 احسان ان کے داغِ گناہ دھل گئے تمام  
 جو مصطفیٰ کی چاہ میں رہ رہ کے روئے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

گناہ گار اگر خود سے ساز باز کرے  
 تو اس پہ کیسے کرم پھر وہ کارساز کرے  
 مذاقِ عشقِ نبیؐ رازِ داں نہ ہو جس کا  
 تو وہ غریب عیاں کس پہ غم کا راز کرے  
 بچھائیں راہ میں اس کی ملائکہ آنکھیں  
 کبھی کوئی جو سفرِ جانبِ حجاز کرے  
 نہیں جوابِ زمانے میں اس نمازی کا  
 جو نقشِ پائے نبیؐ پر ادا نماز کرے  
 یہ دردِ عشقِ محمدؐ ہے زندگی میری  
 نہ چارہ • میرا کوئی چارہ چارہ ساز کرے  
 جو لے کے ہاتھ میں کشتولِ آرزو آئے  
 وہ پہلے سرورِ دوراں کے در کو باز کرے  
 سنا کلامِ جب احسان کا تو سب نے کہا  
 ثنا گروں میں خدا تجھ کو سرفراز کرے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

زندگی میں آپ کو جس نے کبھی دیکھا نہ تھا  
 نامِ نامی سن کے قرنی آپ کا دیوانہ تھا  
 اس اویسِ خاص نے گو آپ کو دیکھا نہ تھا  
 آپ کی چاہت میں لیکن حال بے تابانہ تھا  
 آنکھ میں نورِ جمالِ مصطفیٰ تھا جلوہ گر  
 اور دل میں عاشقوں کے آپ کا کاشانہ تھا  
 جھک گیا پائے محمدؐ پر وہی دیوانہ وار  
 جس کا قصرِ آرزو سرکار کا غمخانہ تھا  
 اور بھی دنیا میں آئے انبیاء و مرسلین  
 آپ سے درجے میں لیکن کوئی بھی اعلیٰ نہ تھا  
 کوئی چوتھے آسماں پر کوئی پہنچا طور تک  
 عرش پر کوئی محمدؐ کے سوا پہنچا نہ تھا  
 عرشِ اعظم پر شبِ اسرا گئے جب مصطفیٰ  
 درمیاں مطلوب و طالب کے کوئی پروانہ تھا  
 کھو گیا احسان جب عشقِ نبیؐ کی راہ میں  
 اس نے وہ دیکھا جو ساری زندگی دیکھا نہ تھا

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

رحمت خدا کی سر پہ ہے سایا کئے ہوئے  
 کیوں کر نہ آئے دھوپ تمنا کئے ہوئے  
 جائے تو کیسے جائے کسی کی طرف نظر  
 حسنِ رسولِ پاک ہے پردہ کئے ہوئے  
 حاصل ہے چشمِ شوق کو دیدارِ مصطفیٰ  
 کہتا ہے کون آپ ہیں پردہ کئے ہوئے  
 مجھ پر نہ ہوگا زحمتِ دنیا کا کچھ اثر  
 رحمت ہے مجھ پہ آپ کی سایا کئے ہوئے  
 دل دے کے مصطفیٰ کی محبت خریدلی  
 مدت ہوئی ہے مجھ کو یہ سودا کئے ہوئے  
 مدت ہوئی حضور کی قربت نہیں ملی  
 گزرا ہے عرصہ عرضِ تمنا کئے ہوئے  
 آقا پھر ایک بار مدینے بلائے  
 برسوں گزر گئے ہیں تمنا کئے ہوئے  
 احسانِ کب کا گورِ غریباں میں جاچکا  
 مدت ہوئی ہے دلیر سے پردہ کئے ہوئے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

جو آنکھوں میں جمالِ مصطفیٰ ہے  
 زباں پر مرجبا صلِ علی ہے  
 نکل جائے جو دم عشقِ نبیؐ میں  
 فنا گا ہوں میں یہ میری بقا ہے  
 محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ  
 لبِ فریاد پر میری صدا ہے  
 مری ثریت ہو ان کی رہگذر میں  
 دعا کا میری بس یہ مدعا ہے  
 جبینِ دل وہیں میری جھکی ہو  
 جہاں نقشِ کفِ پا آپ کا ہے  
 سفینے کو مرے دریائے غم میں  
 سلامی دے کے طوفان پھر گیا ہے  
 جو نابینا کو بھی بینائی بخشے  
 وہ خاکِ پائے محبوبِ خدا ہے  
 بدھو اب گنبدِ خضرا کی جانب  
 یہی خلدِ بریں کا راستہ ہے  
 محمدؐ کا ثناء گر ہوں میں احسان  
 خدائی کا خدایہ جانتا ہے

## نعت شریف

نبی کے عاشقوں میں نام آجائے تو اچھا ہے  
یہ رونا آخرت میں کام آجائے تو اچھا ہے  
مدینے جا کے میں بھی حاضری دوں آپ کے در پر  
بلاوے کا اگر پیغام آجائے تو اچھا ہے  
زیارت کاش ہو جائے مجھے شاہِ دو عالم کی  
دل بیتاب کو آرام آجائے تو اچھا ہے  
غلامانِ محمدؐ میں کہ خدامِ محمدؐ میں  
سرِ فہرست میرا نام آجائے تو اچھا ہے  
کہے سارا زمانہ مجھ کو بھی عاشقِ محمدؐ کا  
مرے سر بھی جو یہ الزام آجائے تو اچھا ہے  
جب عزرائیل میری جان لینے کے لئے آئیں  
زباں پر مصطفیٰ کا نام آجائے تو اچھا ہے  
وہ کالے گیسوؤں والا وہ نورانی جبیں والا  
دیارِ دل میں صبح و شام آجائے تو اچھا ہے  
محمدؐ کے کچھ اوصافِ حمیدہ لکھنے والوں میں  
اگر احسان کا بھی نام آجائے تو اچھا ہے



## نعت شریف

پردے تھے جو نظر پہ نبیؐ نے اٹھا دیئے  
 پھر نورِ لایزال کے جلوے دکھا دیئے  
 وہ رشکِ نوبہارِ جدھر سے گزر گئے  
 وہ راستے تمام معطر بنا دیئے  
 اللہ رے یہ ناطقِ دوراں کا معجزہ  
 آزر کے پتھروں کو بھی کلے پڑھا دیئے  
 دیدارِ جب ہوا ہے جمالِ رسولِ کا  
 قدموں پہ کافروں نے سروں کو جھکا دیئے  
 تعمیرِ پختہ کفر کی بنیاد اکھاڑ دی  
 پتھر کے ہر صنم کے پرچے اڑا دیئے  
 لات و ہبل کا دورِ ستم ختم ہو گیا  
 فتنے جہاں سے کفر کے یکسر مٹا دیئے  
 سرکش جو سربراہ تھے اقلیمِ کفر کے  
 ان کے سروں کو خلقِ نبیؐ نے جھکا دیئے  
 احسانِ آکے دہر میں میرے رسول نے  
 کانٹے تھے جتنے راہ میں غنچے بنا دیئے

☆قطعه☆

آتا ہے جب بھی شمعِ چرا کا مجھے خیال  
ہوتا ہے نورِ نور مرے تن کا بال بال

فریاد ہے نبی کی خدائے غفور سے  
امت کے ہر گناہ کی بخشش کا ہے سوال



## نعت شریف

دل میں ہوں درد عشقِ نبیؐ کا لئے ہوئے  
 آنکھوں میں موجِ نور کا دریا لئے ہوئے  
 پھولوں کے بدلے روضہ تقدیرِ عشق پر  
 جاؤں گا حرفِ غم کو تڑپتا لئے ہوئے  
 جس کی جھلک ہی دیکھ کے غش کھاگئے کلیم  
 آنکھوں میں پھر رہا ہوں وہ جلوہ لئے ہوئے  
 اے کاش رات دن ہو زیارت حضور کی  
 مدت سے ہوں یہ دل میں تمنا لئے ہوئے  
 یہ بھی حضور ہی کے کرم کا ہے معجزہ  
 دل پر ہوں بارِ عشق کا تنہا لئے ہوئے  
 گرمی ہے تیز دھوپ ہے آقاؐ سفر میں ہیں  
 سایہ ہیں سر پہ لبِ کرم کا لئے ہوئے  
 تعبیر کرے ہو جنہیں اشکِ درد سے  
 آنکھوں میں ہوں وہ گوہر یکتا لئے ہوئے  
 احسانِ وقتِ نزعِ غلاموں کے واسطے  
 کوثر کے جامِ آئیں گے آقاؐ لئے ہوئے

## نعت شریف

میں دل میں ہوں حضور کی چاہت لئے ہوئے  
 جنت میں جا رہا ہوں میں جنت لئے ہوئے  
 آیا ہوں دل میں آپ کی چاہت لئے ہوئے  
 اور جاؤں گا حضور کی جلوت لئے ہوئے  
 دل کو بنائے پھرتا ہوں مرکز حضور کا  
 آنکھوں میں آپ کی ہوں نفاست لئے ہوئے  
 جب پیش ہوں گا حشر، میں اللہ کے حضور  
 جاؤں گا لب پہ آپ کی مدحت لئے ہوئے  
 پتھر بھی کلمہ پڑھتے ہیں حق کے رسول کا  
 آئے۔ ہیں آپ ایسی صداقت لئے ہوئے  
 اک پل میں لامکاں کی بھی حد سے گزر گئے  
 بالا ہیں رفعتوں سے وہ رفعت لئے ہوئے  
 پائے مبارک آپ کے چومے ہیں عرش نے  
 آئے حضور فرش پہ عظمت لئے ہوئے  
 سوکھے ہوئے درخت پہ پھل پھول آگئے  
 آپ آئے معجزات نبوت لئے ہوئے  
 احسان تم ہو ایسے شاگرد حضور کے  
 آئے ہو دل میں حُب رسالت لئے ہوئے

## نعت شریف

مرجا سرورِ عالم سے ہے نسبت میری  
 کیوں نہ اچھی ہو سکندر سے بھی قسمت میری  
 خاک ہو جاؤں گا جب عشقِ نبی میں مٹ کر  
 پوچھنا مہرِ درخشندہ سے رفعت میری  
 رحمتِ سرورِ عالم ہوں نچھاور مجھ پر  
 عشقِ سرکار میں ہو کاش یہ حالت میری  
 میرا سر ہوگا قدم ہوں گے میرے آقا کے  
 رنگ اک روز یہ لائے گی عقیدت میری  
 میں تو منگتا ہوں محمدؐ کے درِ اقدس کا  
 غیر سے ماننا جا کر نہیں عادت میری  
 جب بھی تقدیر مدینے مجھے لے جائے گی  
 لاکھ بگڑی ہے سنور جائے گی قسمت میری  
 جی کے مرجاتا ہوں پھر مر کے میں جی جاتا ہوں  
 حُبِ احمدؐ کی بدولت ہے یہ حالت میری  
 خود ہی آجاتے ہیں سرکارِ تسلی دینے  
 جب بھی گھبراتی ہے فرقت میں طبیعت میری  
 کون ہوں کیا ہوں میں احسان کوئی کیا جائے  
 پوچھ سلطانِ دو عالم سے حقیقت میری

## نعت شریف

نامِ نامی محمدؐ کا صلِ علیؑ خود مرے لب پہ آئے تو پھر بات ہے  
 پیارے محبوب کی زلفِ وایلِیل کا سر میں سودا سائے تو پھر بات ہے  
 شہر میں مصطفیٰ کے اگر ہو گزر سبز گنبد کا جلوہ ہو پیش نظر  
 ان کے دربارِ اقدس کا ہر بام و دردل میں گھر کرتا جائے تو پھر بات ہے  
 جب پہنچ جاؤں میں ان کے دربار میں ہو قبولِ حاضری میری سرکار میں  
 مجھ کو روتا تڑپتا ہوا دیکھ کر رحمِ خود ان کو آئے تو پھر بات ہے  
 جس کے آگے ہلالِ فلک بھی ہے ماندول کے آنگن میں اترے وہ طیب کا چاند  
 اور مرے دل کی دنیا میں چاروں طرف چاندنی پھیل جائے تو پھر بات ہے  
 زندگی بھر تڑپتا پھڑکتا رہوں جی کے مرتا رہوں مر کے جیتا رہوں  
 عشقِ محبوب کی پھانس جو دل میں ہے وہ نکلنے نہ پائے تو پھر بات ہے  
 پھر مدینے سے آئے بہارِ طلب، پھر نبی کی زیارت کا آئے پیام  
 کاش میرے دل زار کے صحن میں آرزو مسکرائے تو پھر بات ہے  
 جب قیامت میں سورج کی گرمی پڑے العطش کی صدا ہر طرف سے اٹھے  
 ایسی حالت میں خود دامنِ مصطفیٰ سر پہ احسان چھائے تو پھر بات ہے

☆☆☆☆☆

## ☆قطعه☆

دل میں جب بھی خیالِ حضور آگیا  
میری آنکھوں کی ظلمت میں نور آگیا

یہ ہے زونگی کا احسان، احسان پر  
نعت کہنے کا اس کو شعور آگیا



## نعت شریف

اگر تقدیر کا میری بلندی پر ستارا ہو  
 مدینے کی حسین گلیوں کے جلووں کا نظارا ہو  
 یقین ہے میں محمدؐ کے مدینے میں پہنچ جاؤں  
 محمدؐ کی اگر چشمِ کرم کا اک اشارا ہو  
 میں کھو جاؤں نبیؐ کے نور کی تابندہ گلیوں میں  
 نظر کو میری ہر دم سبز گنبد کا نظارا ہو  
 مدینے آتے جاتے زندگی میری گزر جائے  
 اگر مجھ کو میسر میرے آقاؐ کا سہارا ہو  
 مرے مولا خدایا ناخدائی آپؐ فرمائیں  
 اگر مجھ سے گریزاں بحرِ ہستی کا کنارا ہو  
 تڑپتا ہے مرا دل سرورِ دوراں کی فرقت میں  
 مجھے یہ سوچ ہے میرا یہاں کیسے گزارا ہو  
 مدینے کے شفا خانے میں احسان اس کو پہنچاؤ  
 کہ جس پیارِ غم کا دہر میں کوئی نہ چارا ہو

☆☆☆☆☆



## نعت شریف

کیا خوب رنگ لائی ہے چاہت حضور کی  
 اب ہے تصورات میں صورت حضور کی  
 بیتاب دل ہے چشم تمنا ہے بے قرار  
 جب سے ملی ہے مجھ کو محبت حضور کی  
 تا حشر اب نہ آئے گا کوئی نبی۔ یہاں  
 تا حشر دائمی ہے نبوت حضور کی  
 دن رات بھیجتے ہیں جو تحفے درود کے  
 ان کو نصیب ہوگی شفاعت حضور کی  
 اللہ کا بھی قرب اسے ہو گیا نصیب  
 جس کو نصیب ہوگئی قربت حضور کی  
 کیسے کروں بیاں فضائل حضور کے  
 اللہ جانتا ہے فضیلت حضور کی  
 احسان کچھ نہ مجھ سے مرا حال زار پوچھ  
 دیوانہ کر گئی ہے محبت حضور کی

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

جانبِ طیبہ بصد شوق کھینچا جاتا ہوں  
 جذبہٴ دل لئے جاتا ہے میں کیا جاتا ہوں  
 کاش مل جائے مرے شوق کو بھی اذنِ سفر  
 سب پہنچتے ہیں مدینے میں رہا جاتا ہوں  
 رنگ لایا ہے عجب عشقِ محمدؐ کا جنوں  
 اپنے آپ سے بھی بیگانہ ہوا جاتا ہوں  
 اب تو آجاؤ مری چشمِ تمنا کے قریب  
 شدتِ دردِ جدائی سے مرا جاتا ہوں  
 جب بھی چلتی ہے یہاں دردِ مصائب کی ہوا  
 میں تو گھبرا کے مدینے کو چلا جاتا ہوں  
 ساتھ چلتا ہے شہہ دیں کی زیارت کا جنوں  
 پاؤں اٹھتے نہیں میں پھر بھی بڑھا جاتا ہوں  
 جب بھی احسان سنانا ہے مجھے نعتِ رسول  
 ہوش دیتے ہیں نبیؐ ہوش میں آجاتا ہوں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

سب سے بالا و برتر ہیں میرے نبیؐ  
 ہر بلندی سے اوپر ہیں میرے نبیؐ  
 آپ سے پہلے جتنے پیغمبر ہوئے  
 سب کے لاریب سرور ہیں میرے نبیؐ  
 جس سے دل عاشقوں کے منور ہوئے  
 ایسے بہر منور ہیں میرے نبیؐ  
 کون اٹھائے نظر کون دیکھے جمال  
 حسنِ یوسف سے بڑھ کر ہیں میرے نبیؐ  
 دشمنوں کی عیادت کو جاتے ہیں آپؐ  
 کس قدر رحم گستر ہیں میرے نبیؐ  
 آپ کے در سے درویش ہیں فیضیاب  
 وہ سخاوت کا مصدر ہیں میرے نبیؐ  
 بھولے بھٹکے ہوؤں کا تو کہنا ہی کیا  
 رہبروں کے بھی رہبر ہیں میرے نبیؐ  
 مجھ کو احسانِ محشر کا خطرہ ہو کیوں  
 شافعِ روزِ محشر ہیں میری نبیؐ

## نعت شریف

ہر اک اعلیٰ سے اوپر ہیں محمدؐ  
 ہر اک برتر سے بہتر ہیں محمدؐ  
 کبھی فرشِ زمیں پر جلوہ گر ہیں  
 کبھی عرشِ بریں پر ہیں محمدؐ  
 چمن ہے دینِ حق کا جس سے سیراب  
 وہ رحمت کا سمندر ہیں محمدؐ  
 ستارے ہیں وہ سب جتنے نبیٰ ہیں  
 مگر مہر ہر منور ہیں محمدؐ  
 مجھے بے آسرا سمجھے نہ کوئی  
 دیارِ غم میں یاور ہیں محمدؐ  
 فلک پر جگمگاتے جھلملاتے  
 ستاروں کا مقدر ہیں محمدؐ  
 خود ان کے حسن پر ہے حسن نازاں  
 جمالِ رب اکبر ہیں محمدؐ  
 ادھر رب ہے محمدؐ کا ثناء گر  
 ادھر رب کے ثناء گر ہیں محمدؐ  
 یقین بخشش کا ہے احسان مجھ کو  
 شفعِ روزِ محشر ہیں محمدؐ

## نعت شریف

مجھ سا واصف لکھے وصف کیا آپ کا  
 خود خدا بھی ہے مدحت سرا آپ کا  
 ذرہ ذرہ جہاں کا درخشاں ہوا  
 نور جس دم ہوا جلوہ زا آپ کا  
 رحمت کبریا سایہ افکن ہوئی  
 ذکر محفل میں جس دم ہوا آپ کا  
 بت پرستی گئی حق پرستی بڑھی  
 مل گیا آپ کو مدعا آپ کا  
 آسے کی کسی کے ہو کیوں آرزو  
 آسرا جب مجھے مل گیا آپ کا  
 مجھ کو دنیا کے سلطان سے کیا غرض  
 صرف خادم ہوں میں آپ کا آپ کا  
 چشمِ رحمت ہو احسان پر بھی حضور  
 یہ بھی خادم ہے اک باوفا آپ کا

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

مجھے ہے عشق کا آزار، پیارِ محمدؐ ہوں  
 محمدؐ سے عقیدت ہے، طلبگارِ محمدؐ ہوں  
 جہاں کے خوشنما منظر سے کیوں ہو مجھ کو دلچسپی  
 مجھے عشقِ محمدؐ ہے، نظر وارِ محمدؐ ہوں  
 شفاعتِ داوڑِ محشر سے فرمائیں گے وہ میری  
 گنہگاروں میں ہوں لیکن، فداکارِ محمدؐ ہوں  
 میسر ہے محمدؐ کی مجھے قربت بھی نسبت بھی  
 زہے تقدیر میں ایسا وفادارِ محمدؐ ہوں  
 بہر عنوان نیاز آگئیں ہوں شاہِ دوراں کا  
 مجھے یہ ناز ہے میں نازِ بردارِ محمدؐ ہوں  
 میں رہتا ہوں سرِ دربارِ خدمت کے لئے حاضر  
 غلامِ مصطفیٰ ہوں کشفِ بردارِ محمدؐ ہوں  
 نکیرین آئیں گے جب قبر میں تو صاف کہہ دوں گا  
 مجھے احسان کہتے ہیں رضاکارِ محمدؐ ہوں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

گھلیں گے میکشانِ حق پہ میخانے محمدؐ کے  
 چلیں گے حشر تک محفل میں پیانے محمدؐ کے  
 سنبھل کر وہ قدم رکھتے ہیں راہ سرورِ دیں میں  
 بڑے ہشیام ہیں وحشت میں دیوانے محمدؐ کے  
 خدا شاہد وہ پیتے ہیں شرابِ نور کے ساغر  
 دلوں میں جن کے کھل جاتے ہیں میخانے محمدؐ کے  
 مقاماتِ محمدؐ عقل کی سرحد سے آگے ہیں  
 مقاماتِ مقدس کوئی کیا جانے محمدؐ کے  
 فروزاں دیکھتے ہیں جب چراغِ نور طیبہ میں  
 پہنچ جاتے ہیں اڑ کر خود ہی پروانے محمدؐ کے  
 تعیشِ گاہِ میں ٹھہریں محمدؐ غیر ممکن ہے  
 ملیں گے درد کی راہوں میں کاشانے محمدؐ کے  
 بنادیتے ہیں احسانِ اس کو اپنے جیسا دیوانہ  
 نظر جس پر بھی کرتے ہیں یہ دیوانے محمدؐ کے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

اگر ذوقِ طلبِ مجھ کو مدینے لے کے جائے گا  
 مرے بیمار جسم و روح کو آرام آئے گا  
 گزر ہوگا اگر میرا محمدؐ کے مدینے میں  
 نگاہوں میں تجلی کا ہر اک منظر سمائے گا  
 مرے دل کے جہاں میں روشنی ہی روشنی ہوگی  
 چراغاں سبز گنبد کا نظر جب مجھ کو آئے گا  
 مرا سر جب جھکے گا سرورِ عالم کی چوکھٹ پر  
 قیامت تک بھی در سے سر مرا اٹھنے نہ پائے گا  
 جدھر دیکھوں گا آئے گا نظر جلوہ محمدؐ کا  
 کہ جس دم جذبہ عشق محمدؐ رنگ لائے گا  
 محمدؐ مصطفیٰ کے روئے روشن کی تجلی سے  
 مرے ایوانِ حسرت کا مقدر جگمگائے گا  
 مشرف ہوں گا کب آخر میں دیدارِ محمدؐ سے  
 خدا جانے غمِ ہجراں مجھے کب تک ستائے گا  
 حضور احسان پر کب آپ کا لطف و کرم ہوگا  
 کرم کا لمحہ کب آنکھوں سے یہ پردہ ہٹائے گا



## نعت شریف

میں نہیں ہوں شاعر غم نوا، میں نبیؐ کا نامہ نگار ہوں  
 جسے لوگ کہتے ہیں نعت گو میں وہ عندلیب بہار ہوں  
 شہہ انبیاء کے مزار سے بصد اضطراب لپٹ گیا  
 جو مدینے اڑ کے پہنچ گیا رہ طلب کا غبار ہوں  
 سنے کون آ کے بیاں میرا کہوں کس سے درد کی داستاں  
 وہ ہے تیر عشق رسول کا کہ میں جس سے سینہ فگار ہوں  
 میں ہوں ایسا سوکھا ہوا شجر کوئی جس پہ گل ہے نہ ہے ثمر  
 کہ حضور میری بھی لیں خبر کہ خزاں رسیدہ بہار ہوں  
 میں وہ خوش نصیب ہوں مرحبا جو میں ہے حُب رسول کا  
 یہ انہی کا لطف و کرم تو ہے کہ اٹھائے عشق کا بار ہوں  
 یہ کمال عشق صبور ہے، یہ جمال نور حضور ہے  
 جو گدا ہے آپ کے نور کا میں وہ سورجوں کا حصار ہوں  
 نہ طلب ہے خلد کے باغ کی، نہ جنوں ہے مجھ کو بہار کا  
 میرا انتخاب تو دیکھئے، میں نبیؐ کے رخ پہ نثار ہوں  
 جو ہوا میں اڑ کے لپٹ گیا شہہ انبیاء کے مزار سے  
 یہ مرے نصیب کی بات ہے میں حسان ایسا غبار ہوں

## نعت شریف

میرے دل و نظر کی تمنا حضور ہیں  
 دراصل روئے زیت کا جلوہ حضور ہیں  
 دھوتے ہیں اپنے شیشہٴ دل جس میں اہل حال  
 وہ رحمتِ تمام کا دریا حضور ہیں  
 دریا میں رات کے ہے سفینہٴ گناہ کا  
 میں مطمئن ہوں نور کا دھارا حضور ہیں  
 خوشبو کی بھیک مانگنے آئے نہ کیوں بہار  
 گلشن میں کیف بار نظارا حضور ہیں  
 ہر شخص رازداں ہے کوئی مہرباں نہیں  
 اغراض کائنات میں یارا حضور ہیں  
 فردِ گناہ لے کے میں جاؤں گا بے خطر  
 محشر میں رحمتوں کا اشارا حضور ہیں  
 احسانِ جن کے دم سے ہے کشتی رواں دواں  
 وہ میرے ناخدا وہ سہارا حضور ہیں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

نبی شوکتِ دیں، نبی شانِ عالم  
 نبی سے ہے یہ صبحِ خندانِ عالم  
 وہ توحید کی ہیں مقدس بہاریں  
 مہکتا ہے جن سے گلستانِ عالم  
 عجب ہے نبی کا وہ پُر نور حجرہ  
 کہ ہے جس پہ قربانِ ایوانِ عالم  
 رواں ان کا سکہ ہے تا عرشِ اعظم  
 فقیر ان کے در کے ہیں سلطانِ عالم  
 جو عالم میں پیدا نہ ہوتے محمدؐ  
 نہ ہوتا یہ عالم، نہ سامانِ عالم  
 رواں زندگی ہے نبی کے کرم سے  
 وہی جسمِ عالم، وہی جانِ عالم  
 وہ ہے آمنہ کا حسین شاہزادہ  
 ہیں دیوانے جس کے حسینانِ عالم  
 دلائل سے پر ہے بیانِ محمدؐ  
 نہ کیوں دنگ ہوتے سخندانِ عالم  
 میں احسانِ نعتِ نبی کیوں نہ لکھوں  
 انہوں نے دیا ہے قلمِ دانِ عالم

## نعت شریف

احمدِ مجتبیٰ، سرورِ انبیاء، ہاشمی بھولے بھالے کی کیا بات ہے  
 کائناتِ دو عالم ہے جس پر خدا اس انوکھے نرالے کی کیا بات ہے  
 والضحیٰ جس کے چہرے کی تعریف ہے، جس کے گیسو ہیں تو صیفِ والیل کی  
 جس کی خوشبو نے مہکا دیئے دو جہاں اس سیاہ زلف والے کی کیا بات ہے  
 جس کو دیتے ہیں آ کر سلامی شجر، کلمہ پاک پڑھتے ہیں جس کا حجر  
 جس کے چہرے پہ ہے نورِ حق جلوہ گر ایسے انوار والے کی کیا بات ہے  
 جس کا منہ چومتی رحمتِ کبریا، جو کہ ہے سر بسر آمنہ کی دعا  
 گود میں جو حلیمہ کی پھولا پھلا، ایسے نازوں کے پالے کی کیا بات ہے  
 ہر دو عالم کے دل کو جو مرغوب ہے، جس پہ جن و بشر ہو رہے ہیں خدا  
 ربِّ قدوس کا بھی جو محبوب ہے اس حسین بھولے بھالے کی کیا بات ہے  
 یہ جہاں جس کے جلوؤں سے روشن ہوا ذرہ ذرہ زمیں کا ہوا پر ضیاء  
 جس کو احسان کہتے ہیں نورِ خدا اس مرے نور والے کی کیا بات ہے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

مری ہیں روح، مری جاں محمدؐ عربی  
 نہ کیوں ہوں رہبر ایماں محمدؐ عربی  
 پہن لیا میری آنکھوں کے پتھروں نے جمال  
 ہوئے ہیں دل میں جو مہماں محمدؐ عربی  
 دل و نگاہ میں پھیلی ہے چاندنی جس سے  
 وہی ہیں ماہِ درخشاں محمدؐ عربی  
 مہک رے ہیں جہاں پھول رنگِ وحدت کے  
 وہ آپ کا ہے گلستاں محمدؐ عربی  
 علاج ہو نہ سکے گا مرا طبیبوں سے  
 ہیں میرے درد کا درماں محمدؐ عربی  
 تھپڑے موجہٴ گرداب کو ڈبو نہیں سکتے  
 کہ ناؤ کے ہیں نگہباں محمدؐ عربی  
 غلام جس کا ہے احسانِ روزِ اول سے  
 وہی ہیں سرورِ دوراں محمدؐ عربی

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

جس کے دل میں قیام محمدؐ عربی  
 اسی کے لب پہ ہے نام محمدؐ عربی  
 بیان ہے آپ کا قرآن پاک کی تفسیر  
 کلام رب ہے کلام محمدؐ عربی  
 تمام عمر نہ جائے گا اس کا دل سے سرور  
 پیا ہے جس نے بھی جام محمدؐ عربی  
 نہ منطقی نہ کسی فلسفی کو ہے معلوم  
 خدا ہی جانے مقام محمدؐ عربی  
 کھلے ہیں عقل پہ اس کی نکات عشق رسول  
 سنا ہے جس نے کلام محمدؐ عربی  
 وہ رہگذار بھی رشک بہار گلشن ہے  
 پڑے ہیں جن پہ بھی گام محمدؐ عربی  
 ہوئے ہیں شیرو شکر ہم سبھی صغیر و کبیر  
 صد آفریں یہ نظام محمدؐ عربی  
 جلا سکے گی نہ جھکو ستر کی آگ کبھی  
 رقم ہے روح پہ نام محمدؐ عربی  
 یقین ہے حشر میں احسان مجھ کو بخشش کا  
 کہ میں ہوں خاص غلام محمدؐ عربی

## نعت شریف

لائق صد ثنا میرے آقا کا نام  
 عظمتوں سے بھرا میرے آقا کا نام  
 میرے تاریک دل کو ملی روشنی  
 لب پہ جب آگیا میرے آقا کا نام  
 قصرِ کسریٰ میں بھی زلزلہ آگیا  
 ظلم پر چھا گیا میرے آقا کا نام  
 اس کے درد و الم کا ہوا خاتمہ  
 جس نے دل سے لیا میرے آقا کا نام  
 نور سے اس کا سینہ منور ہوا  
 جس کے دل میں بسا میرے آقا کا نام  
 ہو گیا دونوں عالم میں وہ سرخ رو  
 درد جس نے کیا میرے آقا کا نام  
 حادثات جہاں کا اسے غم نہیں  
 جس کا ہے آسرا میرے آقا کا نام  
 راہِ حق سے وہ احسان بھٹکے گا کیوں  
 جس کا ہے رہنما میرے آقا کا نام

## نعت شریف

زمانے کا سلطان ادھر جلوہ گر ہے  
 جدھر اس کے شیدائیوں کی نظر ہے  
 وہ ہے میرے آقا کا روئے منور  
 شبِ تار میں جو برنگِ سحر ہے  
 وہ مختارِ کل وہ شہنشاہِ دوراں  
 کبھی فرش پر ہے کبھی عرش پر ہے  
 وہ دربانِ جس کا ہے جبریلِ دانا  
 وہ محبوبِ ربِ ذو عالم کا در ہے  
 ضیا مانگتا ہے جہاں سے یہ سورج  
 وہ میرے محمدؐ کا پر نور گھر ہے  
 درختاں مقدر سے ان عاشقوں کا  
 دیارِ محمدؐ میں جن کا گزر ہے  
 وہ مقبول ہے بارگاہِ خدا میں  
 کہ جس پر حبیبِ خدا کی نظر ہے  
 اسے سرفرازیں نداء نے عطا کی  
 محمدؐ کی چوکھٹ پہ جس کا بھی سر ہے  
 یہ احسانِ بے چارہ کیا نعت کہتا  
 محمدؐ کی چشمِ کرم کا اثر ہے



## نعت شریف

ہوا ہوں جب سے دیوانہ نبیؐ کا  
 نگاہوں میں ہے کاشانہ نبیؐ کا  
 طوافِ روضہ جو بھی کر رہا ہے  
 وہ فرزانہ ہے دیوانہ نبیؐ کا  
 مدینے میں ہجوم سے کشاں ہے  
 کھلا ہے جب سے میخانہ نبیؐ کا  
 بظاہر شمع پر گر کر جلا ہے  
 مگر زندہ ہے پروانہ نبیؐ کا  
 مدینے کو بساؤں کیوں نہ دل میں  
 مدینے میں ہے کاشانہ نبیؐ کا  
 جو روزانہ کہوں نعتِ پیمبر  
 تو ہو دیدار روزانہ نبیؐ کا  
 سرور آگہی، مل ہے اس کو  
 جو پی لیتا ہے پیانہ نبیؐ کا  
 مجھے احسان حاصل یہ خوشی ہے  
 مرے دل میں ہے غم خانہ نبیؐ کا

## نعت شریف

نبیؐ کے ذکر سے فرصت نہیں ہے  
مجھے دنیا سے کچھ رغبت نہیں ہے  
وہ دل دراصل ہے پتھر کا ٹکڑا  
کہ جس میں آپ کی چاہت نہیں ہے  
مجھے یاد حبيب کبریا میں  
بہ لطف ایزدی مہلت نہیں ہے  
غم ہجر نبیؐ میں بھی میں خوش ہوں  
رہوں غمگین مری فطرت نہیں ہے  
رہوں قربت سے کیوں محروم یارب  
نبیؐ سے کیا مری نسبت نہیں ہے؟  
وہ عاشق ہی نہیں ہے جس کی قسمت  
نبیؐ کے عشق کی دولت نہیں ہے  
کہوں احسان کیا نعتِ محمدؐ  
شعورِ مدحتِ حضرت نہیں ہے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

سمجھ میں کچھ نہیں آتا محمدؐ کو میں کیا لکھ دوں  
 خدا تو لکھ نہیں سکتا ہوں محبوبِ خدا لکھ دوں  
 غریبوں کو امیروں کو گداؤں بادشاہوں کو  
 ہر اک اہلِ زمیں کو آپ کے در کا گدا لکھ دوں  
 نمازِ اقصیٰ میں سب نبیوں رسولوں کو پڑھائی ہے  
 بجا ہے میں اگر ان کو امام الانبیاء لکھ دوں  
 خلاصہ ہیں نبیؐ میرے دل و جاں کی تمنا کا  
 انہیں کو مدعا لکھ دوں انہیں کو میں دعا لکھ دوں  
 خدا جانے وہ کتنے عاشقوں کے دل میں رہتے ہیں  
 کسی کو آپ کا کیوں کر ٹھکانہ یا پتہ لکھ دوں  
 ہمیشہ کے لئے طوفان اٹھنا بند ہو جائے  
 سمندر کی اگر موجوں پہ نامِ مصطفیٰؐ لکھ دوں  
 شفا رخ آپ کی ہی کام آئے گی سرِ محشر  
 سیاہ کاروں، خطاکاروں کا ان کو آسرا لکھ دوں  
 گجا وصفِ محمدؐ اور گجا یہ بندۂ کتر  
 خدا جن کا ثنا خواں ہو انہیں احسان کیا لکھ دوں

## نعت شریف

مقام ایسا کوئی بتاؤ وہ میرا آقا جہاں نہیں ہے  
نگاہِ باطن سے پہلے دیکھو تو پھر بتانا کہاں نہیں ہے  
نہیں ہے آنکھوں میں نور جن کی وہ لمحہ لمحہ یہی کہیں گے  
ادھر نہیں ہے ادھر نہیں ہے یہاں نہیں ہے وہاں نہیں ہے  
ہماری آنکھوں میں پھر رہا ہے بسا ہوا ہے ہمارے دل میں  
تو کیا ہماری رگوں کے اندر وہ خون بن کر رواں نہیں ہے  
جو جانتے ہیں جو مانتے ہیں جو اس کے عاشق ہیں صدق دل سے  
نہیں ہے ایسا کسی کا دل بھی کہ جس میں ان کا مکان نہیں ہے  
کبھی وہ فرش زمیں پہ بھی ہے کبھی وہ عرشِ عظیم پر بھی  
کبھی ادھر ہے ادھر نہیں ہے کبھی یہاں ہے وہاں نہیں ہے  
جو اہل حال اہل دل بھی ہوگا جو باخدا بانظر بھی ہوگا  
وہی بتائے گا اب نبیؐ کو کہ وہ کہاں ہے کہاں نہیں ہے  
خدا نے آنکھیں مجھے بھی دی ہیں، میں جب بھی چاہوں گا دیکھ لوں گا  
مدینے والا وہ میرا آقا جہاں بھی ہے اور جہاں نہیں ہے  
وہی ہے احسانِ میرا مولا وہی ہے احسانِ میرا داتا  
مثال اس کی ہزار ڈھونڈی یہاں نہیں ہے وہاں نہیں ہے

## نعت شریف

دل میں جب مصطفیٰ کا خیال آ گیا حسرت دید آنکھوں کو تڑپا گئی  
 نور ہی نور چاروں طرف چھا گیا سامنے سورۃ لضحیٰ آ گئی  
 چاند جب طیبہ کا جلوہ فرما ہوا، خود بخود نور آنکھوں کا بڑھتا گیا  
 زلف و ایل کا جب خیال آ گیا چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی  
 یوں تو لاکھوں حسین ہیں جہاں میں مگر حسن کو فخر ہے آپ کے حسن پر  
 آپ کے حسن کی اک جھلک دیکھ کر طور سینا کی بجلی بھی شرما گئی  
 ہو گئی ختم ساری پریشانیاں دل سے جاتی رہیں میرے بے تابیاں  
 جب مرے بھولے بھالے نبی کی نظر جو دو لطف و کرم مجھ پہ فرما گئی  
 میری قسمت کا تارا چمکنے لگا میرا تاریک مسکن درخشاں ہوا  
 نسبت مصطفیٰ قربت مصطفیٰ میری ابھی ہوئی گتھی سلجھا گئی  
 رنج و غم کی گھٹائیں جو تھیں چھٹ گئیں رحمتوں کی جو گھڑیاں تھیں سب کٹ گئیں  
 چھائے بادل مسرت کے چاروں طرف راحتیں ساتھ لے کر ہوا آ گئی  
 رکھ کے احسان سجدے میں تو اپنا سر دل کی گہرائیوں سے ادا شکر کر  
 شفقت مصطفیٰ رحمت مصطفیٰ تیری بے چینیاں دور فرما گئی

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

کوئی دنیا میں کام اچھا ہے تو یہ کام اچھا ہے  
 محمد مصطفیٰ کا لب پہ ہر دم نام اچھا ہے  
 جو ساری عمر راہِ عشق سلطانِ دو عالم میں  
 بصد عجز و نیاز آگے بڑھا وہ گام اچھا ہے  
 اگر ہے شوق پینے کا تو پی لے ان کی آنکھوں سے  
 ترے حق میں مئے حُبِ نبیٰ کا جام اچھا ہے  
 اگر کافر کہیں مجھ کو غلامِ سرورِ عالم  
 مقدر سے جو مل جائے تو یہ الزام اچھا ہے  
 سفر میں جب چلوں تو رہگذارِ مصطفائی میں  
 مجھے تاجِ سہمی سے عشق کا اہرام اچھا ہے  
 زیارت کو مری آتے ہیں مہر و ماہ کے جلوے  
 درودوں کا وظیفہ مجھ کو صبح و شام اچھا ہے  
 محمد بھی ہے احمد بھی، حبیبِ حق بھی حامد بھی  
 رسولِ پاک کا احسان اک اک نام اچھا ہے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

اے ہم نشیں جمالِ پیبرِ کدھر نہیں  
 مجھ میں ہی تابِ جلوۂ خیرالبشر نہیں  
 حاصل ہے مجھ کو روشنیِ عشقِ رسول سے  
 پھونکوں سے کب بجھوں گا چراغِ سحر نہیں  
 اتنا غمِ فراق نے بیتاب کر دیا  
 سیلابِ دل ہوں مجھ کو سکوں لمحہ بھر نہیں  
 جی چاہتا ہے آگ لگے اس نگاہ کو  
 مجھ کو میرے حضور جب آتے نظر نہیں  
 بیٹھا ہوا ہوں گلابِ خضرا کے سامنے  
 دنیا کا درد میرے لئے دردِ سر نہیں  
 مانگا ہے جو بھی مجھ کو دیا ہے حضور نے  
 کہتا ہے کون میری دعا میں اثر نہیں  
 احسانِ جستجوئے نبیؐ میں ہوا ہوں گم  
 میں بے خبر ہوں مجھ کو تو اپنی خبر نہیں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

میں حضوری میں محمدؐ کی اگر جاؤں گا  
 آپ کے پاؤں پہ سر رکھتے ہی مر جاؤں گا  
 میں درِ سرورِ عالم پہ پہنچنے کے لئے  
 شوق سے کوہِ گراں سے بھی گزر جاؤں گا  
 لاکھ خطرات بھی رستے میں اگر آئیں گے  
 جانبِ طیبہ میں بے خوف و خطر جاؤں گا  
 منزلِ عشقِ محمدؐ سے گزر لینے دو  
 جتنا بگڑوں گا میں اتنا ہی سنور جاؤں گا  
 بڑھ گیا دل میں جو احساسِ گناہِ پیہم  
 میں ندامت کے پسینے سے نکھر جاؤں گا  
 جلوۂ روئے محمدؐ نظر آئے گا ادھر  
 تمام کر عشق کا دامن میں جدھر جاؤں گا  
 ساتھ ہو جائیں گے احسان جو دیکھیں گے مجھے  
 جذب و مستی میں جدھر سے بھی گزر جاؤں گا

☆☆☆☆☆



## نعت شریف

ثروت حضورؐ ہیں میری دولت حضورؐ ہیں  
 حرمت حضورؐ صاحبِ عظمت حضورؐ ہیں  
 چلتا رہوں گا راہ میں طیبہ کی صبح و شام  
 ہمت حضورؐ ہیں میری طاقت حضورؐ ہیں  
 نکلنے کے کوہِ کفر ہوا جس سے پاش پاش  
 وہ دینِ حق کے تیشہِ جرأت حضورؐ ہیں  
 بخشش کا ہے یقین گنہگار ہوں تو کیا  
 میرے لئے بنائے شفاعت حضورؐ ہیں  
 میں کس زباں سے ان کا کروں شکر یہ ادا  
 مشفق مرے حضورؐ ہیں شفقت حضورؐ ہیں  
 کیونکر کروں میں جنتِ رضواں کی آرزو  
 مجھ عاشقِ رسول کی جنت حضورؐ ہیں  
 احسان کیا مجال کہ میں نعت کہہ سکوں  
 شانِ خیال، حرف کی شوکت حضورؐ ہیں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

جیسے آپ آئے ہیں تفصیلِ پیمبر ہو کر  
 اس طرح کوئی بھی آیا نہیں سرور ہو کر  
 مٹ گئے کفر کے تاریک مناظر یکسر  
 آپ جب آئے یہاں نور کا مصدر ہو کر  
 چاندنی پھیل گئی رات کے صحراؤں میں  
 آئے جب سرورِ دیں ماہِ منور ہو کر  
 رہروانِ رہ منزلِ کو، ملی منزلِ حق  
 مصطفیٰ آگئے جب دہر میں رہبر ہو کر  
 ختم اللہ نے کردی ہے نبوت ان پر  
 کوئی آئے گا یہاں کیسے پیمبر ہو کر  
 شاہِ دوران کے غلاموں کے درِ دولت پر  
 ہاتھ پھیلاتے ہیں سلطان گداگر ہو کر  
 وہ شہنشاہِ دو عالم کا ہے دربارِ عظیم  
 شاہِ دنیا بھی جہاں رہتے ہیں نوکر ہو کر  
 ٹھوکریں کھاتا ہوں میں شام و سحر اے احسان  
 رب کے محبوب کی دلیر کا پتھر ہو کر

## نعت شریف

شہر خوابیدہ جگانے کے لئے آپ آئے  
 قل ہوا اللہ سنانے کے لئے آپ آئے  
 جو تھے گمراہ اندھیروں میں بھٹکنے والے  
 راہ دیں ان کو دکھانے کے لئے آپ آئے  
 پتھروں کو جو خدا سمجھے ہوئے تھے ان کو  
 نورِ خالق سے ملانے کے لئے آپ آئے  
 کھول کر علم کا دروازہ فصیلِ دل میں  
 شبِ جہالت کی مٹانے کے لئے آپ آئے  
 شہرِ ظلمت میں بہر سمت ہدایت کے چراغ  
 خون سے اپنے جلانے کے لئے آپ آئے  
 خونِ انساں جو سرِ راہ بہادیتے تھے  
 ان کو ہمدرد بنانے کے لئے آپ آئے  
 تیغِ تہلیل سے گھائل تھے گلستانِ جہاں  
 غنچے وحدت کے کھلانے کے لئے آپ آئے  
 ڈوب کے دیکھے جو احسانِ صداقت کے نجوم  
 محفلِ عشق سجانے کے لئے آپ آئے

## نعت شریف

صد شوق شمعِ عشقِ جلائی تمام رات  
 ذکرِ نبیٰ کی بزمِ سجائی تمام رات  
 مجھ کو نبیٰ کی یاد جو آئی تمام رات  
 صلِ علیٰ کی جوتِ جگائی تمام رات  
 جلتی رہی ہیں آنکھ میں اشکوں کی چلمنیں  
 بڑھتا رہا ہے سوزِ جدائی تمام رات  
 جب تک رسولِ پاک ہوئے ہیں نہ جلوہ زا  
 تسکین میرے دل نے نہ پائی تمام رات  
 مجھ کو جو اک جھلک سی نظر آئی آپ کی  
 فرطِ خوشی سے نیند نہ آئی تمام رات  
 رخسارِ مصطفیٰ کے تھے اس درجہ نور بار  
 جلوؤں سے میری آنکھ نہائی تمام رات  
 آتے رہے حضورِ تصور میں تا سحر  
 تقدیرِ چشم و دل کی جگائی تمام رات  
 مقبول بارگاہِ رسالت میں ہو گئی  
 احسان نے جو نعت سنائی تمام رات

## نعت شریف

یہ رتبہ ہے میرے دل نیم جاں کا  
 کہ مسکن ہے سلطان کون و مکاں کا  
 جھکی بہر سجدہ جبیں آسماں کی  
 عجب ہے مقام آپ کے آستاں کا  
 زمیں والے کیا ہیں فلک والے اکثر  
 طواف آکے کرتے ہیں ان کے مکاں کا  
 جو مشہور دنیا میں ہے سبز گنبد  
 جہاں ہے وہی سرورِ دو جہاں کا  
 خدا نے مرے نورِ پیکرِ نبی کو  
 بنایا ہے سلطانِ یہاں کا وہاں کا  
 محمدؐ کا مجھ کو سارا ہے کافی  
 مجھے کیوں ہو پھر فکرِ سود و زیاں کا  
 کہی نعت کیا خوب احسان تو نے  
 عجب رنگ ہے تیرے حسنِ بیاں کا

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

اگر کرو کرم کا اک اشارہ یارسول اللہ  
تو بیڑہ پار ہو جائے ہمارا یارسول اللہ  
زمانہ ہو گیا آنکھوں سے یہ ارماں چھلکتا ہے  
نظر آئے مجھے جلوہ تمہارا یارسول اللہ  
درِ دولت پہ آنے کی اجازت ہوگی کب آخر  
جدا رہ کر کروں کب تک گزارا یارسول اللہ  
نہ جانے کتنے ہو جاتے ہیں ٹکڑے اک مرے دل کے  
جو نخلِ ہجر پر چلتا ہے آرا یارسول اللہ  
فرشتے مجھ کو دوزخ کی طرف کس طرح لے جائیں  
مرے ہاتھوں میں دامن ہے تمہارا یارسول اللہ  
مری کشتی کا ساحل پر پہنچنا غیر ممکن تھا  
اگر ملتا نہ رحمت کا سہارا یارسول اللہ  
نگاہِ لطف سے احسان کو بھی دیکھتے آقا  
کہ یہ بھی ہے نہایت غم کا مارا یارسول اللہ

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

بلندی پر اگر تقدیر ہوتی  
 حضوری کی کوئی تدبیر ہوتی  
 نبی کی یاد میں ہر دم زباں پر  
 حدیثِ عشق کی تفسیر ہوتی  
 جو دل میں نور ہوتا مصطفیٰ کا  
 نظر میں آپ کی تنویر ہوتی  
 تمنا ہے مرا حلقوم ہوتا  
 نبی کے عشق کی شمشیر ہوتی  
 نظر آتے مجھے سرکار ہر سو  
 جو میرے عشق میں تاثیر ہوتی  
 اگر ہوتے وہ دل میں جلوہ آرا  
 تو روشن آنکھ کی تقدیر ہوتی  
 وہ دیوانہ اگر ہوتا نبی کا  
 دو عالم میں بڑی توقیر ہوتی  
 نبی کے گیسوئے تاباں کی احساں  
 مری گردن میں بھی زنجیر ہوتی

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

جاتے ہیں زیارت کو زوار مدینے میں  
 محبوبِ خدا کا ہے دربار مدینے میں  
 دروازے سے چلمن کو جب آپ اٹھاتے ہیں  
 ہر سو نظر آتے ہیں انوار مدینے میں  
 کیوں کر نہ مری نظریں راہی ہوں مدینے کی  
 ہوتا ہے محمدؐ کا دیدار مدینے میں  
 الطافِ خداوندی دن رات برستا ہے  
 ہیں جلوہ فگن جب سے سرکار مدینے میں  
 مجبور ہیں بے بس ہیں بے زر بھی ہیں بے پر بھی  
 پہنچیں گے مگر پھر بھی لاچار مدینے میں  
 میں جا کے مدینے میں کیونکر نہ رہوں آخر  
 جب رہتا ہے خالق کا دلدار مدینے میں  
 بے مانگے ہی دیتے ہیں خیرات گداؤں کو  
 کیوں آئے نظر کوئی نادار مدینے میں  
 میں لوٹ کے آنے کا پھر نام نہیں لوں گا  
 احسان جو چلا جاؤں اک بار مدینے میں



## نعت شریف

میں گم عشق احمد میں ایسا ہوا ہوں  
 مدینے کو صحراؤں میں ڈھونڈتا ہوں  
 کہیں میرا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے  
 تلاشِ محمدؐ میں کھویا ہوا ہوں  
 میسر ہے آنکھوں کو نسبتِ نبیؐ کی  
 رسائی درِ نور میں پاچکا ہوں  
 یہ کتنا کرم ہے مرے ناخدا کا  
 بھنور سے نکل کر کنارے لگا ہوں  
 دو عالم کا والی ہے اب میرا والی  
 نہ سمجھے یہ دنیا میں بے آسرا ہوں  
 مرا مرتبہ پوچھ اہل نظر سے  
 میں خاک دیارِ حبیبِ خدا ہوں  
 مرے دل کو دردِ نبیؐ کی طلب ہے  
 خوشی جانتا ہوں نہ غم آشنا ہوں  
 فدائے محمدؐ ہیں احسانِ واقف  
 بخرد کی نگاہوں میں گو لاپتہ ہوں

## نعت شریف

دل بھی ہو مدینے میں ہو جان مدینے میں  
 اے کاش بہر لمحہ ہو دھیان مدینے میں  
 رہتا ہے مدینے میں شیداؤں کا ہنگامہ  
 جب سے ہے دو عالم کا سلطان مدینے میں  
 درویش بھی سلطان بھی جھکتے ہیں سلامی کو  
 دیکھی ہے محمدؐ کی یہ شان مدینے میں  
 تشریف جو لاتے ہیں مسجد میں شہہ والا  
 دیدار کا ہوتا ہے اعلان مدینے میں  
 قربان مرا دل ہے ایسوں کی ساعت پر  
 جو آپ سے سنتے ہیں قرآن مدینے میں  
 رحمت کے اسے میوے سرکار کھلاتے ہیں  
 جو آپ کا آتا ہے مہمان مدینے میں  
 سر آپ کے قدموں پر رکھ دوں تو اجل آئے  
 یوں جان میں کر دوں قربان مدینے میں  
 اللہ کی رحمت کا احسان جو ہو جائے  
 ثربت ہو پس مردن احسان مدینے میں

## نعت شریف

وہ کیا زباں ہے محمدؐ کی جو ثنا نہ کرے  
 وہ کیا قلم ہے جو نعتِ نبیؐ لکھا نہ کرے  
 نبیؐ کا چاہنے والا اسے نہیں کہتے  
 جو راہِ عشق میں ثابت قدم رہا نہ مرے  
 نبیؐ کے عشق کے ماروں میں نام ہو جائے  
 جو سر پہ سنگِ ستم بھی گرے گلا نہ کرے  
 وہ شخص آپؐ کا دیوانہ ہو نہیں سکتا  
 نمازِ عشق جو دل سے کبھی ادا نہ کرے  
 مرے حضورؐ کا دروازہ کھل نہیں سکتا  
 قلندرانہ بھکاری اگر صدا نہ کرے  
 خدا بھی اس پہ نگاہِ کرم نہیں کرتا  
 جو مصطفیٰؐ پہ متاعِ جہاں فدا نہ کرے  
 درِ حضورؐ پہ احسانِ کاش موت آئے  
 مروں میں ان سے جدا ہو کے یہ خدا نہ کرے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

آپ کا نام لیتا رہا جو مدام  
 اس کو حاصل ہوا قرب خیرالانام  
 قدسیوں کا ہی کیا ہے یہ رب کا بھی کام  
 بھیجتا ہے نبیؐ پر درود و سلام  
 مصطفیٰؐ کی غلامی جسے مل گئی  
 اس کے سلطان بھی ہو گئے ہیں غلام  
 فرش پر انبیاءؑ نجتے بھی آئے ہیں  
 کون رب سے ہوا عرش پر ہم کلام  
 کوئی ایسا نہیں مصطفیٰؐ کے سوا  
 جس پہ لائے ہوں جبریل حق کا سلام  
 بیت الاقصیٰ میں سارے نبی مقتدی  
 اور میرے محمدؐ ہیں سب کے امام  
 سب فرشتوں کے سرتاج روح الامیں  
 آپ کے پاس لاتے ہیں رب کا پیام  
 اس کے شعروں میں ہے شرح صل علی  
 خوب احسان کا ہے یہ رنگ کلام

## نعت شریف

باوضو خیرالام خیرالورا کی بات کر  
 پہلے پڑھ صل علی پھر مصطفیٰ کی بات کر  
 نور ایماں دل میں ہے تو رہو شہر نجات  
 شوق سے ہر گام پر نورالہدیٰ کی بات کر  
 جس کے جلوؤں سے اندھیروں میں اجالا ہو گیا  
 اس عرب کے ماہتابِ جلوہ زا کی بات کر  
 چاند سورج کا جگر جس سے منور ہو گیا  
 اس سحر کے نور اس شمسِ لفظی کی بات کر  
 دشمنِ جاں کو بھی بخشی ہے بحرِ عنوانِ اماں  
 سرورِ عالم کے اس لطف و عطا کی بات کر  
 جس سے روشن ہو گیا تھا فاصلہ قوسین کا  
 اس رسالت کے چراغ پر ضیا کی بات کر  
 خانہٴ دل جس سے روشن ہو گیا احسان کا  
 اس چراغِ عظمت بے انتہا کی بات کر

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

مرے نبیؐ کی شہدہ دو جہاں کی بات کرو  
 جناب سرورِ کون و مکاں کی بات کرو  
 جہاں فرشتے بھی دیتے ہیں حاضری دن رات  
 مرے حضور کے اس آستان کی بات کرو  
 نظر فرور ہے جن پر جمال آقاؐ کا  
 اسی زمیں کی اسی آسماں کی بات کرو  
 خدا کی ذات بھی خود جس سے پیار کرتی ہے  
 خلوص و پیار سے اسے جانِ جاں کی بات کرو  
 تم سے جس کے کرم نے بچالیا ہے تمہیں  
 اسی شفیق اسی مہرباں کی بات کرو  
 جو غرق رہتے ہیں عشقِ رسول میں ہر دم  
 بڑے ادب سے انہیں عاشقاں کی بات کرو  
 کھلے ہیں غنچے صلوة و سلام کے جن میں  
 اسی مہکتے ہوئے گلستاں کی بات کرو  
 فرشتے آنکھیں بچھاتے ہیں جس کے رستے میں  
 خدائے پاک کے اس مہیماں کی بات کرو  
 بہارِ گلشنِ طیبہ کو اوڑھ کر احسان  
 نہ بھول کر کبھی دورِ خزاں کی بات کرو

## نعت شریف

بعد رب کے بڑا ہے محمدؐ کا نام  
 ہر سوا سے سوا ہے محمدؐ کا نام  
 دل کو فرحت ملی، روح کو تازگی  
 پیار سے جب لیا ہے محمدؐ کا نام  
 جو کسی پھول پھل سے بھی حاصل نہیں  
 وہ مزا دے رہا ہے محمدؐ کا نام  
 غم کے ماروں کو غم سے ملی ہے نجات  
 ایسا راحت فزا ہے محمدؐ کا نام  
 کوئی بھی نام نظروں میں چلتا نہیں  
 جب سے دل میں بسا ہے محمدؐ کا نام  
 اس پہ جنت کا دروازہ کھل جائے گا  
 جس کے رخ پر لکھا ہے محمدؐ کا نام  
 دردِ دل میں جو تھا وہ ہوا ہو گیا  
 پڑھ کے جب دم کیا ہے محمدؐ کا نام  
 میرے ہونٹوں پہ جاری ہے صل علی  
 جب سے دل کی صدا ہے محمدؐ کا نام  
 مشکلیں جس قدر تھیں وہ آساں ہوئیں  
 درد جب بھی کیا ہے محمدؐ کا نام  
 آپ گوئی زبانوں کے ہیں ترجمان  
 بے نوا کی نوا ہے محمدؐ کا نام  
 مجھ کو احسان دوزخ جلائے گا کیا  
 دل میں جنت فزا ہے محمدؐ کا نام

## نعت شریف

آنکھوں میں روشنی رخ شمسِ لُطیفی کی ہے  
اب چاندنی شعور میں بدرالرحمی کی ہے  
جس نے اندھیرے کفر کے یکر مٹادیئے  
وہ روشنی ہدایتِ نورالہدای کی ہے  
جس پر ہوئی ہے شمس و قمر کی ضیا نثار  
دل کش ادا وہ پیارے حبیبِ خدا کی ہے  
ایسی نہیں جہاں میں کسی بھی رسول کی  
جو شانِ باصفاتِ مرے مصطفیٰ کی ہے  
ایسی نمازِ عشق نہ ایسا کوئی امام  
ہر بات باوقار شہیدِ انبیاء کی ہے  
سب انبیاء کے دل کی دعا بن کے رہ گئی  
چشمِ کرمِ حضور پہ جو کبریا کی ہے  
دیکھی نہیں وہ بات کسی باکمال میں  
جو بات میرے حسنِ حبیبِ خدا کی ہے  
مانگی ہیں جس سے شمس و قمر نے بھی تابشیں  
وہ تابِ مصطفیٰ کے رخ پر ضیا کی ہے  
کیوں کر نہ اس پہ رحمتِ رب نثار ہو  
احسان کے لبوں پہ ثنا مصطفیٰ کی ہے



## نعت شریف

شہنشاہ ہر دو جہاں ہیں محمدؐ  
 مکینِ مکاں لامکاں ہیں محمدؐ  
 گدا جن کے در کے ہیں سلطانِ دنیا  
 وہ اک سرورِ سروراں ہیں محمدؐ  
 کبھی چشمِ ایقاں میں ان کی تجلی  
 کبھی دل میں رونقِ نشاں ہیں محمدؐ  
 اگر مجھ کو مل جائیں جبریلِ دانا  
 تو میں ان سے پوچھوں کہاں ہیں محمدؐ  
 مرے دل کے اندر، مری چشمِ غم سے  
 نہاں ہیں محمدؐ عیاں ہیں محمدؐ  
 کبھی رہبرِ رہروانِ حقیقت  
 کبھی بے نشاں کا نشاں ہیں محمدؐ  
 ستاروں میں، ذروں میں شمس و قمر میں  
 ہر ایک حسن میں صوفشاں ہیں محمدؐ  
 وہ احسانِ کا دل ہے یا ہے مدینہ  
 کہ تشریف فرماں جہاں ہیں محمدؐ

## نعت شریف

سوئے ہوئے مرے نصیب آکے جگا گیا کوئی  
 جلوہ کمالِ حسن کا مجھ کو دکھا گیا کوئی  
 کشتیِ چشمِ آرزو شوق سے میں نے غرق کی  
 نور کا بحرِ بیکراں بن کے جب آگیا کوئی  
 شرم سے ماہ و آفتاب ہو گئے دونوں آبِ آب  
 صورتِ <sup>لصیحی</sup> واقعی سے جب پردہ ہٹا گیا کوئی  
 سر پہ عمامہ فخر کا، تن پہ لباس فقر تھا  
 میری نظر کے درمیں آکے سا گیا کوئی  
 دل سے صنم گروں نے بھی مان لیا خدا کو ایک  
 بندۂ رب تھے جو انہیں رب سے ملا گیا کوئی  
 کفر کے سب جمایتی کفر سے منحرف ہوئے  
 انکو وہ آکے راہ پر خود ہی لگا گیا کوئی  
 دل بھی جگر بھی جل اٹھے جسم بھی راکھ ہو گیا  
 دل کی لگی میں آکے جب آگ لگا گیا کوئی  
 موت و حیات شے ہے کیا پہلے ہمیں خبر نہ تھی  
 موت و حیات کے تمام راز بتا گیا کوئی  
 گلشنِ آرزو کے گل احسان تمام کھل گئے  
 ہنستے ہوئے جو کملی پوش سامنے آگیا کوئی

## نعت شریف

خلاصہ ہے یہ میرے رازِ نہاں کا  
 مرا دل مکاں ہے شہہ لامکاں کا  
 ثنا جس کی قرآن میں جا بجا ہے  
 یہ ہے حوصلہ میرے رب کی زباں کا  
 محمدؐ کا در ہے فرشتوں کا سر ہے  
 زمیں سے تعلق ہے یہ آسماں کا  
 مقام ایسا اونچا ہے اللہ اکبر  
 گزر ہو جہاں پر نہ وہم و گماں کا  
 زمیں آسماں والے سب سر بہ خم ہیں  
 یہ دنیا نے دیکھا مقام آستاں کا  
 نہ روکے گا جنت میں جانے سے کوئی  
 جو ہوگا اشارہ شہہ مرسلاں کا  
 مجھے دوش پر لے اڑی یاد طیبہ  
 کیا قصد جانے کا جب بھی وہاں کا  
 مٹی بے قراری مدینے میں پہنچے  
 مقدر سے پردہ اٹھا درمیاں کا  
 مری خوش نصیبی تو احسان دیکھو  
 ثنا گر ہوں میں سرورِ دو جہاں کا

## نعت شریف

روشنی رُخشارہٴ حق کی بھلا کس جانہ تھی  
 آپ کے جلوؤں سے خالی کوئی بھی دنیا نہ تھی  
 جو مری آہ رسا پنچی درِ سرکار تک  
 اصل میں رودادِ غم تھی درد کا افسانہ تھی  
 ہو کھلی آنکھیں ملے دیدارِ محبوبِ خدا  
 ایک مدت سے تمنائے دل دیوانہ تھی  
 میں تو بے ہوشی میں بھی گرتا تھا باتیں ہوش کی  
 طیبہ والے کی محبت باعثِ سودا نہ تھی  
 بات کرنا موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر  
 آپ کے شیداؤں کی یہ ہمتِ مردانہ تھی  
 آپ کی ذاتِ گرامی کے سوا یا مصطفیٰ  
 بزمِ عالم میں کسی کی ذات بھی یکتا نہ تھی  
 عاشقانِ مصطفیٰ تو دہر میں تھے بے شمار  
 عشق میں احسان ہی کی ذات اک تھا نہ تھی

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

تڑپ کر ہجر سرکارِ دو عالم میں جو مرجاؤں  
 جہاں میں سور جوں کے اپنا روشن نام کر جاؤں  
 نہ ہو پروا سلگتے پتھروں کی راہِ طیبہ میں  
 سمندر آگ کا بھی ہو تو میں اس میں اتر جاؤں  
 مجھے روکیں جو کالی آندھیاں بھی رک نہیں سکتا  
 درِ خضرا پہ جانے کی جو دل میں ٹھان کر جاؤں  
 کروں بس ایک سجدہ اور ہو جاؤں اسی میں گم  
 کبھی قسمت سے میں در پر محمدؐ کے اگر جاؤں  
 جو میری راہ کا بن جائیں پتھر برق و باراں بھی  
 بہ ہر صورت مدینے میں درِ محبوب پر جاؤں  
 نہ جی لگتا ہے شہروں میں نہ گلشن میں سکوں مجھ کو  
 مدینے کے سوا آخر کہاں جاؤں کدھر جاؤں  
 میں ہوں احسان منگتا جب مدینے والے داتا کا  
 تعلق اس کے در سے ہے تو کیوں غیروں کے گھر جاؤں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

نبیؐ کے عشق میں جو شخص بھی دیوانہ ہو جائے  
 وہ جس نادان کو دیکھے وہی فرزانہ ہو جائے  
 اگر دیدار ہو جائے مجھے روئے محمدؐ کا  
 تو میرا دل چراغِ حسن کا پروانہ ہو جائے  
 نکالو میری کشتی کو گناہوں کے سمندر سے  
 یہ خطرہ ہے کہ طوفاںِ سر سے بھی اونچا نہ ہو جائے  
 شفاعت آپؐ فرمائیں اگر میری سرِ محشر  
 عطا فردوس کا پھر مجھ کو بھی پروانہ ہو جائے  
 جہانِ عشق میں چرچا رہے گا حشر تک اس کا  
 جو انسانِ مصطفیٰؐ کے عشق میں بیگانہ ہو جائے  
 مری وحشت کو یہ اعجاز بخشا ہے محمدؐ نے  
 جہاں رکھ دوں قدم آباد وہ دیرانہ ہو جائے  
 کرم کرنا خدارا، لاج رکھنا شافعِ محشر  
 کہیں ناچیز احساںِ حشر میں رسوا نہ ہو جائے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

رسول پاک کو آئینہ قرآن کہتا ہوں  
 میں اپنا دین کہتا ہوں انہیں ایمان کہتا ہوں  
 نہ میرا تن نہ میرا من یہ جو کچھ ہے انہیں کا ہے  
 انہیں کو روح کہتا ہوں انہیں کو جان کہتا ہوں  
 انہیں کی چاہ میں جینا، انہیں کی چاہ میں مرنا  
 اسی کو رہگذار حشر کا سامان کہتا ہوں  
 مری نظروں کو حاصل ہو گیا عرفاں محمدؐ کا  
 تعجب کیا جو ان کو سر بسر عرفان کہتا ہوں  
 خدا خود میزباں جن کا ہوا عرشِ معلیٰ پر  
 انہی کو اپنے قصرِ شوق کا مہمان کہتا ہوں  
 وہ صدرِ مرسلین ہیں، وہ امام الانبیاء بھی ہیں  
 انہیں ذیجا کہتا ہوں، انہیں ذیشان کہتا ہوں  
 وہ جس کے سر میں سودا ہے نبیؐ کے روئے روشن کا  
 اسی دیوانہ، سرکار کو احسان کہتا ہوں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

محمدؐ کی اگر چشمِ کرم ہو  
 تو دل سے دور یہ دوری کا غم ہو  
 اگر دیکھوں مدینے کا گلستاں  
 تو میرا دل بہارِ صد ارم ہو  
 تمنا ہو مری آنکھوں کی پوری  
 اگر دیدارِ سلطانِ ام ہو  
 اگر جلوے نظر آئیں نبیؐ کے  
 کبھی دل کی نہ میرے آنکھ نم ہو  
 کروں دن رات میں سجدوں پہ سجدے  
 درِ احمد پہ جب سر میرا خم ہو  
 جو آئیں آہٹیں پائے نبیؐ کی  
 دلِ بیناب کی دھڑکن نہ کم ہو  
 مرے لب پر رہے نامِ محمدؐ  
 سفر جب بھی مرا سوئے عدم ہو  
 جو دم حاصل ہوں الطافِ نبیؐ سے  
 انہیں کا ذکر لب پر دم بہ دم ہو  
 تمنا ہے کہ ساری عمر احسانِ  
 حروفِ نعت ہوں میرا قلم ہو



## نعت شریف

نہ ہوں متقی، نہ ہوں پارسا نہ کوئی میں اہل کمال ہوں  
 نہ تو دور ہیں ہے نظر مری نہ میں کوئی صاحب حال ہوں  
 میں تو اپنے آپ میں گم ہوا مجھے خود ہی اپنا نہیں پتہ  
 میں کسی کو دوں بھی جواب کیا کہ میں اب تو خود ہی سوال ہوں  
 وہ کلیم پوش رسول ہے میں ہوا ہوں جس پہ فریضہ  
 میں اسی کے عشق کا درد ہوں میں اسی کا شوق وصال ہوں  
 نہ کسی حسین کے خیال میں کبھی غرق تھا نہ میں غرق ہوں  
 وہ مرے نبی کی جدائی ہے کہ میں جس کے غم میں ٹڈھال ہوں  
 نہ غرض کسی کے جمال سے نہ کسی کے حسن کمال سے  
 جسے جستجوئے رسول ہے وہ یقین ہوں وہ خیال ہوں  
 جو ہے پائے پاک سے ہمکنار وہ نصیب والی ہے خاک بھی  
 جو دیا ہے ہجر رسول نے میں وہ درد ہوں وہ ملال ہوں  
 ہوا جس سے آمتا سامنا وہ حواس باختہ ہو گیا  
 وہ جمال روئے رسول ہے میں اسی کا ذوق جمال ہوں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

ذرے کو آپ نے مہِ انور بنا دیا  
 قطرے کو آرزو کے سمندر بنا دیا  
 سرکارِ کائنات ہیں فیاضِ کائنات  
 منگتے کو تاجدار کا ہمسر بنا دیا  
 قربان جاؤں آپ کی شانِ عظیم کے  
 جس پر نظرِ اٹھائی قلندر بنا دیا  
 اللہ رے یہ لطفِ کریمانہ آپ کا  
 درویشِ آستاں کو سکندر بنا دیا  
 گمراہ دشت میں جو کوئی راہرو ملا  
 اس کو بھی رہنماؤں کا رہبر بنا دیا  
 دیکھا میرے حضور نے شفقت سے جب کبھی  
 کم تر کو بھی جہاں میں فذوں تر بنا دیا  
 باغِ جہاں میں آئے ہیں جب رحمتِ تمام  
 کانٹے کو رہگذر کے گلِ تر بنا دیا  
 احسان یہ بھی عشقِ پیبر کا فیض ہے  
 حسنِ کرم سے دل کو منور بنا دیا

## نعت شریف

جو پہنچے اڑ کے طیبہ میں اسے بے پر نہیں کہتے  
 نبیؐ کا در ملے جس کو اسے بے در نہیں کہتے  
 خدا کے بعد یکتا ہیں تو سلطانِ دو عالم ہیں  
 کسی کو اس جہاں میں آپؐ کا ہمسر نہیں کہتے  
 پرستارِ الہی ہے وہ شیدا ہے محمدؐ کا  
 جو سرخندے میں جھک جائے اسے خود سر نہیں کہتے  
 خدا شاہدِ خدائی میں مرے آقا ہیں نورانی  
 وہ اندھے ہیں جو ان کو نور کا پیکر نہیں کہتے  
 جو اپنے آپ سے بیگانہ ہے عشقِ محمدؐ میں  
 اسے ہم حلقہٴ سرکار سے باہر نہیں کہتے  
 نہ چمکے ذہن میں جس کے کبھی توحید کا سورج  
 اسے ہم عاشقانِ مصطفیٰ خاور نہیں کہتے  
 محمدؐ کے سوا احسانِ خالق کے رسولوں میں  
 کسی کو بھی حبیبِ خالق اکبر نہیں کہتے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

عشق کی راہگزر میں ہے جو شیدا ان کا  
 ہر طرف اس کو نظر آتا ہے جلوہ ان کا  
 بند آنکھوں سے بھی ہو جاتا ہے اس کو دیدار  
 خانہ دل میں ہے جس شخص کے ڈیرا ان کا  
 جذبہ عشق نے جب طالب دیدار کیا  
 دل کے آئینے میں دیکھا رخ زیبا ان کا  
 جن کی آنکھوں کو میسر ہے ارادت کا جمال  
 ذکر کرتے ہیں وہی دل سے ہمیشہ ان کا  
 خالق کل ہے ثنا خوانِ رسول اکرم  
 بے خبر اہل قلم وصف لکھیں کیا ان کا  
 حضرت یوسفِ مصری پہ زلیخا تھی شمار  
 میرے سر میں ہے سمایا ہوا سودا ان کا  
 میں ہوں احسانِ غلامانِ محمدؐ کا غلام  
 یہ تعلق ہے یہی رشتہ ہے میرا ان کا

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

ابھی ہے دور تر مجھ سے مدینہ  
 مرا جینا ہے کیا جینے میں جینا  
 برس جائے سب رحمتِ حق  
 جلا ہے سوزِ غم سے میرا سینہ  
 خوشا قسمت مئے عشقِ نبیؐ سے  
 بھرا ہے میرے دل کا آگینہ  
 سراپا درد ہوں عشقِ نبیؐ میں  
 یہی ہے زندگانی کا خزانہ  
 اگر میں چوم لوں پائے محمدؐ  
 چمک جائے مرے دل کا گنہگینہ  
 نبیؐ نے کی ہے جس دم ناخدائی  
 کنارے سے لگا میرا سفینہ  
 خیالوں میں نبیؐ ہیں جلوہ فرما  
 حسین ہے نعت گوئی کا قرینہ  
 مہک اٹھی ہے میری روح احسان  
 جو پہنا ہے محمدؐ کا پینہ

## نعت شریف

سنتے ہی اسم پاک رسالت مآب کا  
 پڑھ کر درود کھل گیا غنچہ گلاب کا  
 محبوب دو جہاں کی صفاتِ عظیم میں  
 پر نور حرف حرف ہے رب کی کتاب کا  
 محبوب کبریا کی تجلی کے سامنے  
 شرمندگی سے زرد ہے رخ آفتاب کا  
 چشم کرم حضور کی جس پر بھی ہوگی  
 روزِ حساب غم نہیں اس کو حساب کا  
 شہرِ نبیٰ میں اٹھتے نہیں ناتواں قدم  
 آتا ہے یاد مجھ کو زمانہ شباب کا  
 مجھ کو بھی فتحِ ازمِ حقیقت کی ہو نصیب  
 جذبہ مجھے عطا ہو اگر بوتراب کا  
 احسانِ اوڑھ لی ہے جو چادرِ حضور کی  
 کیوں فکر کر رہا ہے عذاب و ثواب کا

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

زبانِ عشق سے ذکرِ رسول کرتا ہوں  
 جزائے خیرِ خدا سے وصول کرتا ہوں  
 درودِ پاک بہر لحظہ ہے مرے لب پر  
 کبھی نہ وقت کو ضائع فضول کرتا ہوں  
 میں نعت لکھتا ہوں لیکن خدا کی حمد کے بعد  
 جو کام کرتا ہوں وہ با اصول کرتا ہوں  
 نبیؐ کے ذکر میں جب مجھ کو لطف آتا ہے  
 لطافتوں کو یقین کی قبول کرتا ہوں  
 کبھی جو جاتا ہوں سرکار کی حضوری میں  
 تو ان کی نذر درودوں کے پھول کرتا ہوں  
 ہزار بار وہ آتے ہیں یاد میں ڈھل کر  
 جو ایک بار ضعیفی میں بھول کرتا ہوں  
 رسولِ پاک نے احسانِ صبر بخشا ہے  
 فراق میں بھی نہ دل کو ملول کرتا ہوں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

حُبِ نبیؐ نے دل کو مدینہ بنا دیا  
 سینے کو میرے نور کا زینہ بنا دیا  
 صد شکر مجھ کو عشقِ رسولِ عظیم نے  
 آدابِ زندگی کا قرینہ بنا دیا  
 اللہ کے کرم کا کروں کیسے شکریہ  
 دل نورِ مصطفیٰؐ کا خزینہ بنا دیا  
 یہ ناخدائے عشقؐ کا اعجاز دیکھئے  
 طوفان کو بھی میرا سفینہ بنا دیا  
 مجھ پر کرم کیا جو نگاہِ کریم نے  
 دل کو نبیؐ کے غم کا دفینہ بنا دیا  
 عشقِ رسولِ پاک کا اعجاز دیکھئے  
 یادوں نے اشکِ غم کو گھگینہ بنا دیا  
 احسان سے جو مدحتِ خیرالورا سنی  
 بیتاب دل کو وادیِ سینہ بنا دیا

☆☆☆☆☆



## نعت شریف

میں اکثر مصطفیٰ کی یاد میں یہ کام کرتا ہوں  
 کبھی آنسو بہاتا ہوں کبھی میں آہ بھرتا ہوں  
 خدا شاہد یہ ہے اعجاز ان کی ناخدائی کا  
 سمندر میں ڈبو کر ناؤ ساحل پر ابھرتا ہوں  
 محمدؐ روح کی صورت ہے میرے جسم کے اندر  
 اجل سو بار بھی آئے تو میں کب اس سے ڈرتا ہوں  
 محمدؐ مصطفیٰ کے ہجر میں یہ حال ہے میرا  
 سکتا ہوں تڑپتا ہوں نہ جیتا ہوں نہ مرتا ہوں  
 نگاہِ عشق سے جب دیکھتا ہوں جانبِ طیبہ  
 کھلی آنکھوں رسولِ پاک کا دیدار کرتا ہوں  
 خدا کی رحمتیں ہوتی ہیں قرباں میرے کا سے پر  
 میں جب طیبہ کی گلیوں سے گدایانہ گزرتا ہوں  
 مرے بدخواہ خود احسان ہو جاتے ہیں شرمندہ  
 الجھ کر جب نبیؐ کی رہگذاروں میں سنورتا ہوں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

مدینے کی جو گلیاں ہیں مری آنکھوں میں بستی ہیں  
 مگر میری نگاہیں جلوۂ حق کو ترستی ہیں  
 مدینے میں ٹھہر سکتی نہیں اب زحمتِ دنیا  
 کہ اس میں رحمتوں کی بارشیں ہر دم برستی ہیں  
 عزیز اتنی ہیں مجھ کو قربتیں سرکارِ دوراں کی  
 دل و جاں کے عوض بھی مجھ کو مل جائیں تو سستی ہیں  
 محمدؐ کاش میرے خانہٴ ویراں میں آجائیں  
 جدائی کی یہ راتیں ناگنیں بن بن کے ڈستی ہیں  
 گزرتے ہیں نبیؐ جب خشک صحراؤں کی دھوپوں سے  
 تو بخر کھیتوں پر رحمتیں حق کی برستی ہیں  
 کوئی اے کاش یہ کہہ دے شہنشاہِ دو عالم سے  
 نگاہیں عشق کی ان کی زیارت کو ترستی ہیں  
 جنہیں عرفان اے احسان حاصل ہے محمدؐ کا  
 وہ دنیائے زبوں کے جال میں کب آ کے پھنستی ہیں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

نہ درد و غم کی نہ رنج و الم کی بات کرو  
 میرے حضور کے لطف و کرم کی بات کرو  
 صنم کدوں پہ جسے مصطفیٰ نے لہرایا  
 اسی رسول کے اونچے علم کی بات کرو  
 برس رہی ہیں زمانے میں بارشیں شر کی  
 رسول خیر کے حسن کرم کی بات کرو  
 کسی کا ذکر نہ چھیڑو نبیٰ کی محفل میں  
 لکھے جو وصفِ نبیٰ اس قلم کی بات کرو  
 یہ ارتداد کی آندھی میں بجھ نہ جائے کہیں  
 یہ بزمِ دین ہے چراغِ حرم کی بات کرو  
 رسول مہر و وفا اب ہیں گوش بر آواز  
 جہانِ کفر کے جو رو ستم کی بات کرو  
 کرم کیا ہے رسالت مآب نے احسان  
 بعد نیاز انہی کے کرم کی بات کرو

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

عشق ہیں، حسن ہیں جلوہ ہیں رسول عربی  
 فلسفی دیکھ کہ کیا کیا ہیں رسول عربی  
 ڈوبنے آئے نہ کیوں اس کے بھنور میں سورج  
 نور توحید کا دریا ہیں رسول عربی  
 کوہ و صحرا ہی نہیں ارض و سما بھی ہیں فدا  
 بلکہ ہر شے کی تمنا ہیں رسول عربی  
 کہہ رہا ہے یہ بہاروں کی نمائش کا سماں  
 جلوہ زا جانب صحرا ہیں رسول عربی  
 اللہ اللہ یہ ہے صدق رسالت کا اثر  
 سر میں صدیق کے سودا ہیں رسول عربی  
 روشنی کیوں نہ پئیں ساقی کوثر کے غلام  
 بادۂ نور کا مینا ہیں رسول عربی  
 مانگ لو شیشہ گرد ان سے نظر کے شیشے  
 اندھے ماحول میں بینا ہیں رسول عربی  
 جن کی خوشبو سے مہکتی ہے گلستاں کی ہوا  
 ان بہاروں کا خلاصہ ہیں رسول عربی

سب نبی چرخ پہ تاباں ہیں ستاروں کی طرح  
 ماہتابِ شبِ اسریٰ ہیں رسولِ عربی  
 قابِ قوسین کی آنکھوں میں ہے جلوہ ان کا  
 زینتِ عرشِ معلیٰ ہیں رسولِ عربی  
 کیوں نہ تڑپائیں مجھے منبر و محرابِ حضور  
 میرے آقا میرے مولا ہیں رسولِ عربی  
 دانہ دانہ ہو نہ کیوں ان کا ثنا گر احسان  
 سارے داناؤں میں دانا ہیں رسولِ عربی

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

دل جو کہتا ہے تم وہ کام کرو  
 طیبہ جانے کا اہتمام کرو  
 جس کو کہتے ہیں سب دیارِ رسول  
 زندگی بھر وہیں قیام کرو  
 تم ہو عاشق اگر محمدؐ کے  
 اپنی ہر چیز ان کے نام کرو  
 اپنے دل کے سکون کی خاطر  
 ذکرِ محبوب صبح و شام کرو  
 جب سفر تم کرو مدینے کا  
 سجدہ شکر گام گام کرو  
 باادب سر جھکا کے آؤ یہاں  
 کچھ مدینے کا احترام کرو  
 ان کی چوکھٹ پہ جا کے اے احسان  
 حق کے محبوب کو سلام کرو

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

جب سے ہیں مصطفیٰ مدینے میں  
 نور ہے جا بجا مدینے میں  
 عاشقو سر کے بل مدینے چلو  
 ہیں نبیؐ جلوہ زا مدینے میں  
 گیسوئے مصطفیٰ کی خوشبو سے  
 کیف زا ہے صبا مدینے میں  
 ڈھونڈنے آئے گا زمانہ مجھے  
 میں جو گم ہو گیا مدینے میں  
 جب مدینے میں ہیں حبیبِ خدا  
 کیوں نہ ہو پھر خدا مدینے میں  
 سبز گنبد کا خوشنما منظر  
 دیکھنا ہے تو جا مدینے میں  
 لاکھ اپنے وطن میں ہے احسان  
 دل مگر ہے ترا مدینے میں



## نعت شریف

جس شخص کی آنکھوں میں جلوہ ہے محمدؐ کا  
 وہ شخص دل و جاں سے شیدا ہے محمدؐ کا  
 وایل صفت والے گیسوئیں محمدؐ کے  
 والشمس چمک والا چہرہ ہے محمدؐ کا  
 روشن ہے نصیب اس کا قسمت بھی درختاں ہے  
 جس نے بھی ریخ کتاباں دیکھا ہے محمدؐ کا  
 کرتا ہوں تلاوت اب قرآنِ حقیقت کی  
 اوراق میں آنکھوں کے نقشہ ہے محمدؐ کا  
 اب میری نگاہوں میں کوئی بھی نہیں چٹا  
 آنکھوں کی جلو میں اب جلوہ ہے محمدؐ کا  
 پہنائی میں دنیا کی سرکار نظر آئے  
 جب نور مرے دل نے پہنا ہے محمدؐ کا  
 پڑھتے ہیں درود ان پر احسان فرشتے بھی  
 جب وصف قلم تیرا لکتا ہے محمدؐ کا

☆☆☆☆☆



## نعت شریف

حضور نے جو پڑھا لا الہ الا اللہ  
 تو پتھروں نے کہا لا الہ الا اللہ  
 کیا جب آپ نے اعلان رب کی وحدت کا  
 گونجی ہے بتکدوں میں صدا لا الہ الا اللہ  
 دلیل جب بھی سنی سرورِ دو عالم کی  
 تو فلسفی نے پڑھا لا الہ الا اللہ  
 خدا کو جان گیا مصطفیٰ کو مان گیا  
 وہ جس نے دل سے سنا لا الہ الا اللہ  
 لکھا ہے خلد کی دیوار و در پہ اس کا نام  
 جو لکھتا پڑھتا رہا لا الہ الا اللہ  
 جو رونقوں کی تمنا ہے شہر ویراں  
 تو اجڑے دل میں بسا لا الہ الا اللہ  
 مجھے یقین ہے احسان اس کی بخشش کا  
 پڑھے جو وقتِ قضا لا الہ الا اللہ

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

مجھ پہ آقا کی جب نظر ہوگی  
 روشنی دل میں جلوہ گر ہوگی  
 اوڑھ لوں گا حضور کے جلوے  
 تب سیاہ رات کی سحر ہوگی  
 جلوہ گر ہوں گے اس طرف ہی نبیؐ  
 جس طرف بھی مری نظر ہوگی  
 میرا گلشن ہرا بھرا ہوگا  
 شاخ امید باثمر ہوگی  
 سامنے جب خدا کے جاؤں گا  
 نعت میری زبان پر ہوگی  
 مر تو جاؤں گا بجز آقاؐ میں  
 زندگی، زندگی مگر ہوگی  
 اس طرف ہوں گی رحمتیں احسان  
 مصطفیٰ کی نظر جدھر ہوگی

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

خیالِ نبیؐ جلوہ فرما ہے دل میں  
 زیارت کا جذبہ تڑپتا ہے دل میں  
 مدینے میں جاؤں تو واپس نہ آؤں  
 یہی آرزو جلوہ آرا ہے دل میں  
 بہت یاد آتے ہیں شاہِ مدینہ  
 جدائی کا جب درد اٹھتا ہے دل میں  
 کھلا ہے جو توحید کے گلستاں میں  
 وہ رحمت بھرا مہکا رہتا ہے دل میں  
 اجالے اندھیروں کو بخشنے ہیں جس نے  
 وہ نورِ محمدؐ کا جلوہ ہے دل میں  
 نظر میں تو ہر سو نبیؐ کا ہے جلوہ  
 مرے دل میں جھانکو تو رہتا ہے دل میں  
 وہ احسانِ وحدت کا سورج ہے روشن  
 جب لمحہ بہ لمحہ چمکتا ہے دل میں

☆☆☆☆☆☆

## نعت شریف

دل کا آرام یارسول اللہ  
 آپ کا نام یارسول اللہ  
 ذکر کرتا ہوں آپ کا ہر دم  
 بس یہ ہے کام یارسول اللہ  
 کاش چاہت کا آپ کی آئے  
 مجھ پہ الزام، یارسول اللہ  
 تن پہ باندھا ہے پڑھ کے صلن علی  
 میں نے احرام یارسول اللہ  
 آپ کے دم سے دہر میں پھیلا  
 دین، اسلام یارسول اللہ  
 میں بھی پیاسا ہوں دیجئے مجھ کو  
 کوثری جام، یارسول اللہ  
 کاش احسان پر بھی فرماؤ  
 لطف اکرام یارسول اللہ



## نعت شریف

راہ پر خار سے بے خوف و خطر جاتا ہوں  
 ان کے دربار میں مانند نظر جاتا ہوں  
 لے کے جاتا ہے جدھر عشقِ محمدؐ کا جنوں  
 میں بلا سوچے بصد شوق ادھر جاتا ہوں  
 خاک بن جاتا ہوں جب عشقِ نبیؐ میں مٹ کر  
 آپ کے پاؤں کے نیچے میں بکھر جاتا ہوں  
 یہ مرا جذبِ تمنا ہے کہ ہے عشقِ نبیؐ  
 جایا جاتا نہیں طیبہ کو مگر جاتا ہوں  
 لوگ ہنس ہنس کے مجھے کہتے ہیں دیوانہ ہے  
 آپ کی دھن میں جدھر سے بھی گزر جاتا ہوں  
 آپ کا لطفِ نظر ہے یہ نظر پر میری  
 مجھ کو مل جاتے ہیں سرکارِ جدھر جاتا ہوں  
 آپ کی چشمِ عنایت کا اشارہ پا کر  
 میں تو احسانِ بگڑ کر بھی سنور جاتا ہوں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

درِ محبوبِ حق پر آگیا ہوں  
 مقدر سے یہ عظمت پاگیا ہوں  
 تمنا دل سے دنیا کی مٹا کر  
 میں خود ہستی پہ اپنی چھاگیا ہوں  
 خدا کا شکر اوصافِ محمدؐ  
 زبانِ عشق سے دہرا گیا ہوں  
 رسولِ پاک کا بن کر بھکاری  
 شہنشاہی کو بھی ٹھکرا گیا ہوں  
 سکوں پایا نہیں جب شہرِ غم میں  
 مدینے کی طرف سیدھا گیا ہوں  
 مجھے ہے ناز جاتے وقت آقا  
 میں دل سے آپ کو اپنا گیا ہوں  
 یہ احسانِ مجھ پر نبیؐ کا کرم ہے  
 حضوری میں ان کی جو میں آگیا ہوں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

اپنی قسمت کے ستاروں کو جگا کر دیکھو  
 جلوے آنکھوں میں محمدؐ کے سجا کر دیکھو  
 تم کو مل جائے گی کونین کے ہر غم سے نجات  
 رب کے محبوب کا غم دل سے لگا کر دیکھو  
 شعلہ زا خوب ہو جب عشق نبیؐ کی آتش  
 اپنا دل اپنا جگر اس میں جلا کر دیکھو  
 ان کے جلوؤں کا سمندر جو نظر آئے کبھی  
 پیاس آنکھوں کی بصد شوق بجھا کر دیکھو  
 یا محمدؐ کی ہر اک تار سے نکلے گی صدا  
 قلب کے ساز کا ہر تار ہلا کر دیکھو  
 شہر تقدیس میں آباد ہیں جلوے ان کے  
 دل کے دروازے سے چلمن کو ہٹا کر دیکھو  
 تم اگر چاہتے ہو قربِ خدا قربِ رسولؐ  
 دل سے احسان انا اپنے مٹا کر دیکھو

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

بہ چشم عقیدت جدم دیکھتا ہوں  
 ادھر آپ کو جلوہ گر دیکھتا ہوں  
 سماں دیکھتا ہوں وہیں خیر حق کا  
 جہاں ذکر خیر البشر دیکھتا ہوں  
 زہے خوش نصیبی کہ شامِ الم میں  
 طلوعِ جمالِ نسر دیکھتا ہوں  
 محمدؐ کو دیکھا ہے جن عاشقوں نے  
 میں ان عاشقوں کی نظر دیکھتا ہوں  
 مدینے کے جلوے ہیں رقصاں نظر میں  
 میں آہوں کا اپنی اثر دیکھتا ہوں  
 میں چلتا ہوں جب آرزوئیں پہن کر  
 بہر سو نبیؐ کا نگر دیکھتا ہوں  
 شجرِ حُب احمد کا احسانِ دل میں  
 بفصلِ خدا باثر دیکھتا ہوں

☆☆☆☆☆



## نعت شریف

ہوئی جرم جہاں میں جلوہ آرائی محمدؐ کی  
 اندھیرے مٹ گئے نورانیت چھائی محمدؐ کی  
 صدائیں مرجبا کی گونج اٹھی ہیں بحر جانب  
 زمانے میں ہوئی جب کارفرمائی محمدؐ کی  
 بہار آئی شجر پھولا پھولا دین محمدؐ کا  
 خدا کے فضل سے امید بر آئی محمدؐ کی  
 زمین شر سے پودے خیر کے اگنے لگے ہر سو  
 یہاں خیرالورائی رنگ لے آئی محمدؐ کی  
 جھکے ہیں چاند سورج آپ کی پر نور چوکھٹ پر  
 بفصل رب ہوئی ایسی پذیرائی محمدؐ کی  
 دلائل آپ نے جس دم دیئے توحید خالق کے  
 ہوئی تسلیم داناؤں میں دانائی محمدؐ کی  
 بجایا شوکت اسلام کا ڈنکا زمانے میں  
 خدا نے جب مدد احسان فرمائی محمدؐ کی

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

اگر سفر مرا سوئے حجاز ہو جائے  
 نبیؐ کا بابِ کرم مجھ پہ باز ہو جائے  
 بعدِ نیاز جھکے جو حضور کے در پر  
 وہ سرِ خدا کی قسم سرفراز ہو جائے  
 جہانِ عقل میں اک انقلاب برپا ہو  
 عیاں جو عشقِ محمدؐ کا راز ہو جائے  
 یہ آرزو ہے کہ عشقِ نبیؐ امام بنے  
 تو عاشقوں کی ادا ہر نماز ہو جائے  
 کرے گناہ سے توبہ جو رو برے رسولؐ  
 خدا کے فضل سے وہ پاک باز ہو جائے  
 بہاؤں چشمِ تمنا سے درد کا دریا  
 نصیبِ دل کو جو سوز و گداز ہو جائے  
 جو بارِ یاب ہو بزمِ رسولؐ میں احسان  
 اسے بھی اپنے مقدر پہ ناز ہو جائے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

اپنے دل میں عشقِ محبوبِ خدا پیدا کرو  
ہے بقا کا ذوق تو جذبِ فنا پیدا کرو  
اک نہ اک دن آپ کا دیدار بھی ہو جائے گا  
عشقِ مولا کے چراغوں میں ضیا پیدا کرو  
جس سے اٹھ جائیں قدم گلزارِ طیبہ کی طرف  
ایسی ہمت اور ایسا حوصلہ پیدا کرو  
خود بخود بس جائے گی خوشبوِ مشامِ شوق میں  
دل کے گلشن میں بہارِ مصطفیٰ پیدا کرو  
حاضری دیتی رہے جو آپ کے دربار میں  
سوزِ درد و غم میں وہ آہِ رسا پیدا کرو  
جس سے لرزاں تمہیں کبھی جو رو جفا کی آندھیاں  
وہ نبیٰ کا جذبہٴ مہرو وفا پیدا کرو  
آنکھ میں احسانِ ہر دم آپ کا جلوہ رہے  
ایسا نورانی تصور آپ کا پیدا کرو

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

کیا قصد جب مصطفیٰ کی ثنا کا  
 تو برسا ہے مینہ رحمت کبریا کا  
 بیاں کس سے ہو وصف اس باصفا کا  
 قلم جس کی تعریف لکھے خدا کا  
 سر بزمِ ذکر شہد انبیاء پر  
 ہوا شورِ صلِ علیٰ مرحبا کا  
 محمدؐ کی چوکھٹ پہ میری جبیں ہو  
 یہی ایک منشا ہے میری دعا کا  
 جو تانے کو چھولے تو سونا بنا دے  
 نبیؐ نے وہ نسخہ دیا کیا کا  
 ستایا ہے راتوں کی ظلمت نے جس دم  
 جلایا دیا میں نے صبر و رضا کا  
 کہا سب نے احسان کی نعت سن کر  
 یہ سب فیض ہے نسبتِ مصطفیٰ کا



## نعت شریف

ہم بھی چراغِ دل کو جلائیں تمام رات  
 محفلِ حبیبِ حق کی سجائیں تمام رات  
 برسیں جو رحمتوں کی گھنائیں تمام رات  
 چلتی رہی کرم کی ہوائیں تمام رات  
 یا مصطفیٰؐ جمالِ منور دکھائیے  
 آئیں ہیں عاشقوں کی صدائیں تمام رات  
 اس درجہ ذاکروں نے کیا ذکرِ مصطفیٰؐ  
 صلِ علیٰ کی آئیں ہوائیں تمام رات  
 یا رب دکھا دے جلوۂ انوارِ مصطفیٰؐ  
 مانگی ہیں عاشقوں نے دعائیں تمام رات  
 گجرے مرے حضور کی یادوں کے گوندھ کر  
 سویا ہوا نصیبِ جگائیں تمام رات  
 احسانِ چاہتے ہو جو روزِ جزا نجات  
 ہجرِ نبیؐ میں اشکِ بہائیں تمام رات

☆☆☆☆☆☆

## نعت شریف

عشق کی جستجو مدینہ ہے  
 حسن کی آرزو مدینہ ہے  
 اللہ اللہ میرے تصور میں  
 ہر گھڑی روبرو مدینہ ہے  
 عاشقانِ رسول سے پوچھو  
 کس قدر خوبڑو مدینہ ہے  
 گل وہاں پڑھتے ہیں درود و سلام  
 گلشنِ رنگ و بو مدینہ ہے  
 ہر طرف ہے بلند حق کی صدا  
 حاصلِ ہاؤ ہو مدینہ ہے  
 سوچتا ہوں نبیؐ کدھر ہوں گے  
 اے نظر چارو مدینہ ہے  
 وہ تو احسان ہے مری جنت  
 جس کو کہتا ہے تو مدینہ ہے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

جدائی آپ کی جب ناگوار ہوتی ہے  
 تو میری چشمِ طلب اشکبار ہوتی ہے  
 لہو جب آنکھ سے بہتا ہے ہجرِ مولا میں  
 تو گلستانِ طلب میں بہار ہوتی ہے  
 رسولِ خیر کی میں اس نگاہ کے صدقے  
 پلک جھپکنے میں جو دل کے پار ہوتی ہے  
 تمام رات ستارے شمار کرتا ہوں  
 مجھے حضور کی جب انتظار ہوتی ہے  
 حبيبِ حق کی محبت میں جو گزر جائے  
 حیات میں وہی اک پل شمار ہوتی ہے  
 خوشاکہ موسمِ دروِ عالم کی شدت میں  
 نبیٰ کی یاد مری غمگسار ہوتی ہے  
 غمِ نبیٰ میں تڑپتا ہے دل اگر احسان  
 بدن میں روح مری بیقرار ہوتی ہے

☆☆☆☆☆

## مخمس

دردِ دل کی دوا رسول اللہ ہر مرض کی شفا رسول اللہ

باب جو دو سخا رسول اللہ رحمتِ دوسرا رسول اللہ

مصطفیٰؐ محبوبی رسول اللہ

ہو گئیں دل کی دھڑکنیں بھی کم درد کی ٹیس بھی گئی ہے غم

مٹ گئے ہیں تمام رنج و غم چھا گیا سر پہ میرے لہ کرم

لب پہ آیا جو یارسول اللہ

غم میں امت کے اشک بار بھی آپ غم کے ماروں کے غمگسار بھی آپ

جو ہیں بے یار ان کے یار بھی آپ ہیں شفیع گناہ گار بھی آپ

بے نوا کی نوا رسول اللہ

طیبہ جانا ہے طیبہ جاؤں گا بیچ و خم سے بشوق گزروں گا

روضہ پاک پر میں پہنچوں گا کیسے احسانِ راہ بھولوں گا

ہیں مرے رہنما رسول اللہ

☆☆☆☆☆



## نعت شریف

میں وصف لکھ رہا ہوں رسولِ عظیم کا  
 کتنا کرم ہے مجھ پہ یہ ربِ کریم کا  
 تحریر جس پہ ربِ دو عالم کا ہے کلام  
 کہنا ہے کیا حضور کے قلبِ سلیم کا  
 کیوں کر نہ ہمکلام ہوں مجھ سے ملائکہ  
 عاشق ہوں میں حبیبِ رؤفِ الرحیم کا  
 منکر نکیر مجھ سے جو پوچھیں گے قبر میں  
 کہہ دوں گا امتی ہوں رسولِ کریم کا  
 آتی ہیں مجھ کو یاد بہاریں حضور کی  
 ہوتا ہے جب بھی ذکرِ چمن میں نسیم کا  
 ہر راز جانتا ہے خداوندِ کائنات  
 مفہوم ہیں حضورِ الف لام میم کا  
 دن رات جو مدحتِ آقا ہے آجکل  
 احسان پر کرم ہے یہ ربِ عظیم کا

☆☆☆☆☆

## نعتیہ خمس

شیدائے نبی ہوں، میں پرستارِ نبی ہوں کیا خوب مقدر ہے طلبگارِ نبی ہوں  
 پابند وفا ہوں، میں وفادارِ نبی ہوں دیوانہ و دلدادہٗ رخسارِ نبی ہوں  
 آنکھوں میں لئے جلوۂ انوارِ نبی ہوں

آگِ عشقِ نبی کی ہے مرے دل میں فروزاں رخشندہ اگر دل ہے تو آنکھیں ہیں پریشاں  
 خدشہ ہے تڑپ کر نہ نکل جائے مری جاں ہو دید سے پہلے نہ مری موت کا ساماں  
 میں دل میں لئے ہسرتِ دیدارِ نبی ہوں

حالات مرے دیکھتے ہی ہو گیا سکتہ تم سے مرے آزار کا ہوگا نہ مداوا  
 کچھ بھی نہ اثر ہوگا دعا اور دوا کا اے چارہ گرد چھوڑ بھی دو اب میرا پیچھا  
 ہوگی نہ شفا مجھ کو میں بیمارِ نبی ہوں

ڈوبے نہ کبھی میرے مقدر کا ستارا کشتی کو تمنا کی میسر ہو کنارا  
 آنکھوں کو ملے آپ کے جلوؤں کا سہارا اک بار ہی حاصل ہو مجھے کاش نظارا  
 میں روزِ ازل ہی سے پرستارِ نبی ہوں

صد شکر ہوئی محفل مقصد میں رسائی میری یہی دولت ہے یہی میری کمائی  
 قسمت مری احسان مجھے راس ہے آئی دربار کی پلکوں سے میں کرتا ہوں صفائی  
 صد شکر کہ میں خادمِ دربارِ نبی ہوں

## نعت شریف

ذکرِ رسولِ حق میں گزاری تمام رات  
 برسی ہے مجھ پہ رحمتِ باری تمام رات  
 تشریف لائے میرے تصور میں جب حضور  
 گزری تھی جو سنائی وہ ساری تمام رات  
 نخلِ مراد پر مرے صدیوں کی گرد تھی  
 ایک ایک شاخ آکے نکھاری تمام رات  
 تارے شریکِ غم ہوئے ہجرِ رسول میں  
 جب کی ہے میں نے گریہ و زاری تمام رات  
 اب اللہ سے مانگ کے دردِ نبیؐ کی بھیک  
 بگڑی دل و نظر کی سنواری تمام رات  
 یادیں مرے حضور کی تڑپی ہیں تا سحر  
 آنسو رہے ہیں آنکھ سے جاری تمام رات  
 احسان ان کو بزمِ تصور میں دیکھ کر  
 کرتا رہا ہوں شکرِ گزاری تمام رات

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

اے کاش کبھی مجھ کو نظر آئیں محمدؐ  
 آنکھوں میں ضیا بن کے سا جائیں محمدؐ  
 سمجھے گی یہ دنیا مجھے تب عاشق کامل  
 پوشاک اگر عشق کی پہنائیں محمدؐ  
 محروم تمنا نہیں رہتا ہے وہ راہی  
 خود منزل مقصود پہ پہنچائیں محمدؐ  
 فہرست میں عشاق کی اپنے سر محشر  
 تحریر مرا نام بھی فرمائیں محمدؐ  
 ہر سمت مجھے جلوے نظر آئیں انہی کے  
 آنکھوں کو مری نور جو پہنائیں محمدؐ  
 اب خشک ہے مری بھی تمنا کا جزیرہ  
 اب اب کرم مجھ پہ بھی برسائیں محمدؐ  
 احسان میسر ہو یہ اعجاز مجھے بھی  
 اے کاش مرے گھر میں بھی آجائیں محمدؐ

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

توحید کی کتاب کا عنوان - بھی حضور  
 اللہ کے جمال کی پہچان بھی حضور  
 ذی جاہ، ذی وقار بھی ذی شان بھی حضور  
 انسانیت کی جان بھی انسان بھی حضور  
 حق کی زبان بھی ہیں کلام الہی بھی  
 فرمان بھی حضور ہیں، قرآن بھی حضور  
 آنکھوں کا نور بھی ہیں وہ دل کا سرور بھی  
 اک آن ہی نہیں ہیں مری شان بھی حضور  
 اس بزم آرزو میں نہیں کوئی آرزو  
 امید بھی حضور ہیں ارمان بھی حضور  
 میں کیوں کسی سے مانگنے جاؤں شفا کی بھیک  
 جب درد بھی حضور ہیں درمان بھی حضور  
 احسان و ارادات قیامت کا غم نہ کر  
 جب ہیں تری نجات کا سامان بھی حضور

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

وہ جن کے دن میں نبیؐ کا قیام ہوتا ہے  
 انہی کا عرشِ معلیٰ پہ نام ہوتا ہے  
 خدا کے فضل سے میرا نبیؐ ہی اقصیٰ میں  
 تمام نبیوں کا جا کر امام ہوتا ہے  
 ہزار فرش کا ساکن مرا نبیؐ ہے مگر  
 خدا سے عرش پہ وہ ہمکلام ہوتا ہے  
 نبیؐ کے در پہ چلو در بدر نہ پھرتے رہو  
 کہ ان کے ایک اشارے سے کام ہوتا ہے  
 مرے نبیؐ کی یہ عظمت ہے رب کی جانب سے  
 ہمیشہ ان پہ درود و سلام ہوتا ہے  
 تجلیات چھلکتی ہیں مری آنکھوں سے  
 جو صحنِ دل میں نبیؐ کا خرام ہوتا ہے  
 فرشتے سن کے نہ کیوں آئیں وجد میں احسان  
 اثر پذیر ترا ہر کلام ہوتا ہے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

رخ سے اٹھاؤ پردہ بڑی دیر ہوگئی  
 آقا دکھاؤ جلوہ بڑی دیر ہوگئی  
 اللہ آؤ سامنے اک بار یا رسول  
 اب تو دیکھاؤ جلوہ بڑی دیر ہوگئی  
 جس میں کیا قیام ہمیشہ حضور نے  
 دیکھا نہیں وہ حجرہ بڑی دیر ہوگئی  
 دربار صوفشاں کا پھر اک بار یا نبی  
 مجھ کو دیکھا دو نقشہ بڑی دیر ہوگئی  
 مولا مجھے دیکھائے صل علیٰ کا نور  
 دل میں ہے اس کا نقشہ بڑی دیر ہوگئی  
 ہجر نبی کے کتنے نہیں ہیں یہ رات دن  
 سہتے ہوئے یہ صدمہ بڑی دیر ہوگئی  
 احسان کا چمن ہو بہاروں سے ہمکنار  
 فرمائیے اشارہ بڑی دیر ہوگئی

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

بن گیا جب آپ کے جلوؤں کا مخزن آئینہ  
 رات دن کرتا رہا آقا کا درشن آئینہ  
 کیا زیارت سرورِ کونین کی نزدیک ہے  
 دفعتاً کیوں ہو گیا ہے دل کا روشن آئینہ  
 جب نظر آتا ہے محبوبِ الہی کا جمال  
 دور کرتا۔ ہے شبِ ہجران کی الجھن آئینہ  
 ڈھال لینے دو دل و جاں کو نبیؐ کے نور میں  
 عاشقوں کو خود سکھادیتا ہے یہ فن آئینہ  
 جلوہ گر ہوتا ہے جس دم عرش کے آنگن کا چاند  
 چاندنی سے بھر لیا کرتا ہے دامن آئینہ  
 آئی ہے سوغات میں عرشِ معظم سے بہار  
 بن گیا جب سرِ سرِ طیبہ کا گلشن آئینہ  
 دیکھنے احسان آتے ہیں فرشتے بھی مجھے  
 نور حق کا ہو گیا ہے میرا تن من آئینہ

☆☆☆☆☆



## نعت شریف

محمد حبیب خدا کی محبت کرم خاص مجھ پر یہ فرما رہی ہے  
 کبھی درد اٹھتا چلا جا رہا ہے کبھی ٹیس بڑھتی چلی جا رہی ہے  
 ادھر عاشقانِ نبی کی جماعت مدینے کی جانب بڑھی جا رہی ہے  
 ادھر ان کی تعظیم کو رب کی رحمت مدینے کی جانب چلی آ رہی ہے  
 جو اہل نظر عاشقِ مصطفیٰ ہیں جہاں نقشِ پائے نبی دیکھتے ہیں  
 عقیدت سے ان کی جبینِ محبت وہیں بہر سجدہ جھکی جا رہی ہے  
 جو دروازے پر آپ کے آرہے ہیں مرادوں سے دامن بھرے جا رہے ہیں  
 وہ نامِ نبی سے شفا پا رہے ہیں ضرورتِ دوا کی انہیں کیا رہی ہے  
 جسے مرے مصطفیٰ کا سہارا نہیں اس کی کشتی کو خطرہ کسی کا  
 بفضلِ الہی بصد خیر و خوبی کنارے کنارے چلی جا رہی ہے  
 وہ جن کا محمد ہے اسمِ گرامی ہے بعد از خدا جو بڑی سب سے ہستی  
 یہی ہے وہ ہستی مرے وقت مشکل جو میری مدد آ کے فرما رہی ہے  
 حجابِ دوئی اپنے دل سے ہٹالے نبی کی محبت میں خود کو مٹالے  
 فنا ہو کے پھر تو بقا کا مزالے یہ حالت مری مجھ کو سمجھا رہی ہے  
 بڑی راس آتی ہے تدبیر ان کی کہ ہے جن کی آنکھوں میں تصویر ان کی  
 ہے کیا خوب تابندہ تقدیر ان کی جنہیں ان کی صورت نظر آ رہی ہے  
 میں ہوں نعت گو ہے یہ پہچان میری ازل ہی سے عادت ہے احسان مری  
 یہی روح میری یہی جسم میرا یہی ہے وہ دولت جو کام آ رہی ہے

## نعت شریف

یہ مانتے ہیں کہ جو کچھ دیا خدا نے دیا  
 مگر خدا تو ہمیں پیارے مصطفیٰ نے دیا  
 خدائے پاک تو ہے لا شریک الاھو  
 یہ درس ہم کو شہنشاہِ دوسرا نے دیا  
 قدم قدم پہ ہیں جلوے نظر نظر کے لئے  
 یہ رازِ راہِ حقیقت کے رہنما نے دیا  
 جو مانگنے سے نہ ملتا، دیا ہے بے مانگے  
 گدائے راہ کو وہ جذبہٴ سخا نے دیا  
 کبھی جو ہجرِ محمدؐ میں دل ہوا بیتاب  
 شعورِ صبر کا اللہ کی رضا نے دیا  
 میں سلطنت میں جب آیا ہوں آگہی کے لئے  
 جمالِ ذات مجھے صدرِ انبیاء نے دیا  
 مری مجال ہے کیا نعت کہہ سکوں احسان  
 یہ فکر و فن مجھے محبوبِ کبریا نے دیا

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

مجھے حضور کا جس دم خیال آتا ہے  
 تو دل میں جذبہ شوق وصال آتا ہے  
 جو محو ہوتا ہوں سرکار کے تصور میں  
 نظر کے سامنے ان کا جمال آتا ہے  
 دکھائی دیتا ہے ہر سو حضور کا جلوہ  
 جب ان کی دید کا دل میں خیال آتا ہے  
 زوال ہوتا ہے احساس نا امیدی کا  
 نظر جب آپ کا حسنِ کمال آتا ہے  
 جواب جس کا ہے دیدارِ سرورِ عالم  
 مرے لبوں پہ وہ اکثر سوال آتا ہے  
 جسے بغاوت سرکارِ کائنات کہیں  
 اسی کمال کو اکثر زوال آتا ہے  
 غرور و کبر تو احسانِ کچھ کمال نہیں  
 غرور مند کا آخر زوال آتا ہے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

مکرّم                      حضورِ                      مکرّم                      مکرّم  
 معظم                      حبیب                      معظم                      معظم  
 مقدم                      ہیں                      مقدم                      مقدم  
 مؤخر                      رسولِ                      مؤخر                      مؤخر  
 وہ اک نور پیکر وہ روح منور  
 مری جاں، مری جاں ہیں وہ جانِ عالم  
 وہ صدرِ رسولان، وہ نبیوں کے سلطان  
 وہ مختارِ دوراں، شہنشاہِ اعظم  
 نہ کیوں ان کے در کا ہو سورج بھکاری  
 درخشاں درخشاں ہیں وہ صبحِ عالم  
 وہ راہی بھی، رہبر بھی، منزل بھی غم کی  
 کرم ہیں کرم ہیں بہر طور اکرم  
 مرے دل کے اندر نہ کیوں ہو اجالا  
 درخشاں ہے آنکھوں میں نورِ مجسم  
 میں دنیا کی زحمت میں گھبراؤں کیوں کر  
 مرے دم کی ساتھی ہے رحمت بہر دم  
 وہ احسان بھیجیں گے رحمت کا لشکر  
 وہ امت کے حالِ زبوں کے ہیں محرم

## نعت شریف

شاہ زمیں بھی آپ ہیں، شاہِ زماں بھی آپ  
 شاہِ مکاں بھی آپ، شہہ لامکاں بھی آپ  
 پھیلا ہوا ہے نورِ زمانے میں آپ کا  
 قمر الزماں بھی آپ ہیں، شمس الزماں بھی آپ  
 آکر دیا ہے سب کو سبقِ لالہ کا  
 توحید کا خدائے جہاں کی نشاں بھی آپ  
 قرآن بھی ہیں دین بھی ایمان بھی حضور  
 روحِ یقین بھی آپ ہیں، جانِ جہاں بھی آپ  
 سکے رواں دواں ہے دو عالم میں آپ کا  
 سلطان یہاں بھی آپ ہیں سلطان وہاں بھی آپ  
 اللہ رے یہ عظمتِ سرکار کائنات  
 سرتاجِ انبیاء بھی، شہہ مرسلاں بھی آپ  
 انسانیت کی نبض ہے ہاتھوں میں آپ کے  
 حکمت بھی آپ اور حکیم زماں بھی آپ  
 احسان کیوں نہ بزمِ دو عالم ہو فیضِ یاب  
 امواج آگئی بھی ہیں، بحرِ رواں بھی آپ

## نعت شریف

مصطفیٰ نے کی ہے جس دم رہبروں کی رہبری  
 ہوگئی ہے افضل و اعلیٰ پہ حاصل برتری  
 آپؐ ہیں سب انبیائے مرسلین کے تاجور  
 آپؐ کو پیغمبروں کی رب نے دی ہے سروری  
 آپؐ جیسا حسن میں یکتا حسین کوئی نہیں  
 کون ہے آکر کرے گا آپؐ کی جو ہمسری  
 تخت شاہی آپؐ کا ہے ایک ٹوٹا بوریا  
 یہ فقیری میں انوکھی شان کی ہے سروری  
 کو رہے جن کی نظر وہ آپؐ کو دیکھیں گے کیا؟  
 گوہر تاباں کی قیمت جانتا ہے جوہری  
 تاجپوشی کر کے سلطان جہاں کی عرش پر  
 بخش دی ہے خالق اکبر نے شانِ اکبری  
 بند آنکھیں کر کے طیبہ میں پہنچ جاتا ہوں میں  
 اس طریقے میں نہیں احسان کچھ دردِ سری

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

یہی ہے آرزو اپنی مدینے میں اگر جاتے  
 دو گانہ عشق کا پڑھنے درِ محبوب پر جاتے  
 اگر احساس کچھ ہوتا ہمیں اپنے گناہوں کا  
 ندامت کے پسینے سے یہ چشم و دل نکھر جاتے  
 اشارہ رحمت اللعالمیں کا کچھ جو ہو جاتا  
 ہمارے کام جو بگڑے ہوئے ہیں سب سنور جاتے  
 اگر حق الیقین کا اک صحیفہ مجھ کو مل جاتا  
 مرے اوراقِ ایماں سارے عالم میں بکھر جاتے  
 اگر شفقت نبیؐ کی رہبری فرمانے آجاتی  
 تو دیوانے غموں کی رہگزاروں سے گزر جاتے  
 اگر کچھ ہوش ہوتا جذب و مستی کے زمانے میں  
 تو ہم سرکارِ دوراں کے علاقے میں ٹھہر جاتے  
 غلاموں میں اگر احسان کا بھی نام لکھ دیتے  
 حضور احسان عاجز پر بڑا احسان کر جاتے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

جو گزرے مصطفیٰ کے عشق میں مجھ پر گزرنے دو  
 بچانے کی نہ سوچو چارہ سازو مجھ کو مرنے دو  
 مری جاں مصطفیٰ کے عشق میں جائے چلی جائے  
 تڑپنے دو مری ہستی کا شیرزاہ بکھرنے دو  
 نہ کھاؤ ترس میرے دوستو اس میری حالت پر  
 بگڑتی ہے بگڑنے دو سنورتی ہے سنورنے دو  
 یہ میری ڈوبتی نبضیں نہ دیکھو اے مسیحاؤ  
 اگر جیتا ہوں جینے دو اگر مرتا ہوں مرنے دو  
 مجھے اب چھوڑ دو للہ میرے حال پر یارو  
 نبیٰ کے عشق میں مجھ کو فنا کے گھاٹ اترنے دو  
 خدارا مجھ کو پچانو، میں شیدائے محمدؐ ہوں  
 مجھے بھی گنبدِ خضرا کے سائے میں ٹھہرنے دو  
 یہ احسانِ حزیں بھی آگیا ہے آپؐ کے در پر  
 خدارا اس کو بھی اب نور کا دیدار کرنے دو

☆☆☆☆☆



## نعت شریف

ہم نشینوں مجھے معلوم نہیں کیا ہوں میں  
ہاں مگر سید کونین کا شیدا ہوں میں  
درحقیقت ہے جنوں عشقِ نبیؐ کا مجھ کو  
دہر والوں کی نگاہوں میں تماشا ہوں میں  
وہ ہے اللہ کا محبوب، جہاں کا مطلوب  
جس کے جلوؤں کی تمنا میں تڑپتا ہوں میں  
جس میں آتا ہے نظرِ عکس رخِ شاہِ ام  
اب وہ آئینہ تہذیبِ تمنا ہوں میں  
تازگی روح کو اور دل کو سکوں ملتا ہے  
آپ کی یاد میں جس وقت تڑپتا ہوں میں  
شدتِ دردِ جدائی میں یہ حالت ہے مری  
یا محمدؐ نہ تو جیتا ہوں نہ مرتا ہوں میں  
باخبر ہیں میرے حالات سے مرے سرکار  
کوئی کیا جانے کہ میں کون ہوں کیسا ہوں میں  
شافعِ حشر مرے حامی و ناصر ہوں گے  
غم نہیں ہے جو گناہ گاروں میں یکتا ہوں میں  
مجھ کو دوزخ کا سرِ حشر کوئی خوف نہیں  
خود ہی احسان بچالیں گے وہ جن کا ہوں میں

## نعت شریف

نبیؐ کے ہجر میں خود مر گیا ہوں  
 مگر مردوں کو زندہ کر گیا ہوں  
 زیارت کی تمنا دل میں لے کر  
 میں سوئے گنبدِ خضرا گیا ہوں  
 مدینے سے جب آیا ہے بلاوا  
 حضوری میں بیچشم ، تر گیا ہوں  
 میں اڑ کر جذبہٴ حُبِ نبیؐ میں  
 مدینے کی طرف بے پر گیا ہوں  
 ہوا ہے یہ بھی طیبہ کے سفر میں  
 میں اپنے آپ سے بھی ڈر گیا ہوں  
 محمدؐ کی تجلی دیکھنے کو  
 میں منظر سے پس منظر گیا ہوں  
 گلوں کا طشت لے کر دل میں احسان  
 مزارِ سرورِ دیں پر گیا ہوں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

اگر محبوب حق کا سامنا اک بار ہو جائے  
 تو ہر شے جلوہ بن جائے مجھے دیدار ہو جائے  
 دل و جاں بیچنے بازارِ آقا میں اگر جاؤں  
 خریدار آپ ہوں سودا سر بازار ہو جائے  
 جو پڑ جائے کبھی نورِ رسالت کی جھلک اس پر  
 تو میرا خانہ دل سرسبز انوار ہو جائے  
 مری تقدیر کے حرفوں پہ سورج بھی پنچھاور ہوں  
 اگر مجھ پر نگاہِ سید ابرار ہو جائے  
 میں ایسی موت بھی منظور کر لوں گا تہہ دل سے  
 اگر مرنے سے پہلے آپ کا دیدار ہو جائے  
 محمدؐ سے اگر میں بھی ازاں توحید کی سن لوں  
 مری سوئی ہوئی تقدیر بھی بیدار ہو جائے  
 حقیقت میں وہی احسانِ عاشق ہے محمدؐ کا  
 کہ راہِ عشق میں سردے کے جو سردار ہو جائے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

نبیؐ کے عشق میں جو شخص ہو جاتا ہے دیوانہ  
تو اس کا دل مرے آقا کا بن جاتا ہے کاشانہ  
نوازا ہے ازل ہی سے خدا نے ان کو عظمت سے  
ہر اک انداز بچپن ہی سے ہے ان کا بزرگانہ  
نچھاور کر دو اس کی آنکھ پر کونین کی آنکھیں  
کہ جس کی آنکھ دیکھے ان کا جلوہ بے حجابانہ  
سلام آن دن پہ آئیں والی عرشِ معلیٰ کے  
چراغِ عشق آقاؐ کا جو دل بن جائے پروانہ  
وہ جب بھی چاہتے ہیں ان کا جلوہ دیکھ لیتے ہیں  
حبیبِ حق کا جن کے محورِ دل میں ہے کاشانہ  
جہاں منکوں کی صورت بھیک لینے آتے ہیں سلطان  
مدینے والے داتا کا ہے وہ دربارِ شاہانہ  
جو گم ہو جائیں نظریں سرورِ عالم کے جلوؤں میں  
یقیناً مرجعہٴ انوار ہو دل کا ہر اک خانہ  
غلامِ احسان ہے ان کا وہ ہیں احسان کے آقاؐ  
تو وہ کیونکر نہ ہو سرکار کے جلوؤں کا دیوانہ

## نعت شریف

یہ حسرت تھی کہ پائے مصطفیٰ کی خاک ہو جاتا  
 مری اس خاک کا پھر ذرہ ذرہ پاک ہو جاتا  
 مجھے عشق محمدؐ سے یہ وحشت کاش مل جاتی  
 پر نچے اڑتے داماں کے گریباں چاک ہو جاتا  
 زیارت آپ کی مجھ کو جو خوابوں ہی میں ہو جاتی  
 غم و آلام فرقت کا تو قصہ پاک ہو جاتا  
 عیاں ہوتی محبت مصطفیٰ کی میرے چہرے سے  
 اگر آنکھوں کا دامن اشک سے نمناک ہو جاتا  
 اچھتی سی نظر سرکارؐ کی مجھ پر جو پڑ جاتی  
 تو نورِ پاک میں تبدیل رنگِ خاک ہو جاتا  
 خدا بھی اس کا ہو جاتا خدائی اس کی ہو جاتی  
 اگر بندہ غلام سید لولاک ہو جاتا  
 اگر تیروں کی بارش میں نہ ہوتے محسنِ عالم  
 یقین ہے دفعتاً احسان کا دل چاک ہو جاتا

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

دو عالم کے فرماں روا ہیں محمدؐ  
 شہنشاہِ ارض و سما ہیں محمدؐ  
 خداوندِ قدوس جن پر پُچھاور  
 وہ محبوبِ ربِ العلیٰ ہیں محمدؐ  
 رہوں گا میں ثابت قدم راہِ دین میں  
 مرے بہمِ دے رہنما ہیں محمدؐ  
 جو بے مانگے سب کو دیئے جارہے ہیں  
 جہاں میں وہ دستِ سخا ہیں محمدؐ  
 سمندر کا ساحل مجھے کیوں نہ ڈھونڈے  
 کہ طوفان میں ناخدا ہیں محمدؐ  
 خدا کی زباں پر ہیں اوصاف جن کے  
 وہ قرآنِ حرفِ ثنا ہیں محمدؐ  
 اندھیروں پہ چھائے ہیں جن کے اجالے  
 وہ احسانِ بدرالدجیٰ ہیں محمدؐ

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

بڑے صاحبِ عزو شان ہیں محمدؐ  
 شہنشاہِ کون و مکاں ہیں محمدؐ  
 کوئی ہم سے اب کاش یہ راز پوچھے  
 کدھر ہیں محمدؐ کہاں ہیں محمدؐ  
 کہیں ڈھونڈنے کے لئے کیوں میں جاؤں  
 مرے دل میں رونقِ فشاں ہیں محمدؐ  
 یہ ہم جانتے ہیں، ہمیں یہ خبر ہے  
 جدھر ہیں محمدؐ جہاں ہیں محمدؐ  
 کبھی جلوہ گر ہیں وہ فرشِ زمیں پر  
 کبھی برسرِ آسماں ہیں محمدؐ  
 مجھے حادثاتِ جہاں کا نہیں غم  
 مرے مشفق و مہرباں ہیں محمدؐ  
 حکومت ہے احسانِ عالم میں جن کی  
 وہ شاہِ زمین و زماں ہیں محمدؐ

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

طبیعت ہے نہایت ہی کریمانہ محمدؐ کی  
 کہ سیرت ہے بہر صورت مجانبہ محمدؐ کی  
 جو ان کی جاں کے دشمن ہیں انہیں کے کام آتے ہیں  
 یہ ہے عادت زمانے سے جداگانہ محمدؐ کی  
 تیسوں بیواؤں کی مدد فرمائی ہے اکثر  
 کہ عادت ہے بہر عنوان حلیمانہ محمدؐ کی  
 ہیں جس میں جا بجا پیوند وہ کرتے بدن پر ہے  
 شہنشاہی میں حالت ہے فقیرانہ محمدؐ کی  
 یہ فرزانے اسے رستہ بتانے سے گریزاں ہیں  
 گلی کو پوچھتا پھرتا ہے دیوانہ محمدؐ کی  
 گئے ہیں فرش کے سلطان جس دم عرشِ اعظم پر  
 خدا نے خود تواضع کی ہے شاہانہ محمدؐ کی  
 میں اے احسان نعتِ مصطفیٰؐ روزانہ کہتا ہوں  
 زیارت مجھ کو ہو جاتی ہے روزانہ محمدؐ کی

☆☆☆☆☆



## نعت شریف

سحر کی نوری فضا میں ہر سو صدا یہ چکر لگا رہی ہے  
 کہ آج سردارِ انبیاء کی جہاں میں تشریف آرہی ہے  
 گلابِ حق کے مہک رہے ہیں خوشی میں طائر چہک رہے ہیں  
 نکھار گلشن پہ آرہا ہے کلی کلی مسکرا رہی ہے  
 یہ کون ہستی ہے جلوہ افکن یہ کس حسین کی جبیں ہے روشن  
 یہ کونسا چاند جلوہ زا ہے یہ چاندنی کس کی چھا رہی ہے  
 فضا چمن کی ہے مہکی مہکی کہیں ہے کوئل کہیں ہے قمری  
 نبیؐ کی آمد کا نعمۂ نو خوشی میں ہر ایک گا رہی ہے  
 ملک بھی جنات بھی بشر بھی سب اپنی آنکھیں بچھا رہے ہیں  
 جھلک نبی کے جمالِ حق کی جدھر جدھر سے بھی جا رہی ہے  
 سکون جس سے ہوا ہے رخصتِ فراقِ سرکارِ دو جہاں میں  
 وہ یاد ہے شاہِ دو جہاں کی لہو کے آنسو رلا رہی ہے  
 کبھی تصور میں اک جھلک سی حضورؐ کی جو دکھائی دی تھی  
 ابھی تک احسانِ چشم و دل میں وہ نور بن کر سما رہی ہے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

مبارک ہو محمد مصطفیٰ تشریف لے آئے  
اندھیرا مٹ گیا نورالہدیٰ تشریف لے آئے  
بڑی مدت سے دنیا منتظر تھی جن کے آنے کی  
خوشا قسمت وہ شاہ انبیاء تشریف لے آئے  
لرز اٹھیں نہ کیوں تارک سائے کفر و باطل کے  
کہ اب شمس الضحیٰ، بدرالجبیٰ تشریف لے آئے  
یہ کیوں تقسیم ہو اب خیر کی خیرات دنیا میں  
کہ وہ خیرالامم، خیرالورثیٰ تشریف لے آئے  
جو ہیں رحمت کا دریا سوکتے مضموم کھیتوں کو  
جہاں میں وہ بہا دوسرا تشریف لے آئے  
حقیقت میں وہی مظہر ہیں نور کبریائی کے  
پہن کر جو لباس ایمان کا تشریف لے آئے  
دو عالم کے لئے رحمت بنایا جن کو خالق نے  
مبارک وہ نبی الانبیاء تشریف لے آئے  
شرارت کے شجر کی ٹہنیوں کو کاٹنے والے  
زہے قسمت وہ مقراض صفا تشریف لے آئے  
دل بیتاب کے اندر رواں رہتا ہے جو احسان  
مرے اس درد کی شافی دوا تشریف لے آئے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

نرالی شان لے کر جب مرا شوکت مآب آیا  
 جہان کفر میں دین نبیؐ کا انقلاب آیا  
 جہاں کا ذرہ ذرہ ہو گیا رخشندہ رخشندہ  
 شبِ تاریک میں توحید کا جب ماہتاب آیا  
 درختوں نے قبائے سبز پہنی جب نبیؐ آئے  
 مہک اٹھیں بہاریں بزمِ گلشن پر شباب آیا  
 ہزاروں انبیاء آئے ہیں سورج اوڑھ کر لیکن  
 مگر روئے پیمبرؐ نہ کوئی بھی جواب آیا  
 اندھیرے مٹ گئے کفر و جہالت کے نگاہوں سے  
 جہاں میں جب نبوت کا وہ روشن آفتاب آیا  
 معطر کر دیا اس نے مشامِ بزمِ عالم کو  
 عرب کے گلستاں میں دین کا جس دم گلاب آیا  
 نبی احسان ہے نبیوں میں اک میرا نبی ایسا  
 کہ جو بن کر خدا کی بولتی روشن کتاب آیا

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

جہاں محفلِ مصطفیٰ دیکھتا ہوں  
 وہیں آپ کو جلوہ زار دیکھتا ہوں  
 انہیں عرش پر جلوہ زار دیکھتا ہوں  
 عجب عظمتِ مصطفیٰ دیکھتا ہوں  
 یہ ذوقِ عبادت جھکاتا ہوں سر کو  
 جہاں آپ کا نقشِ پا دیکھتا ہوں  
 نبیؐ کے موذن پہ ہوتا ہوں قرباں  
 جو روئے بلالِ وفا دیکھتا ہوں  
 رسولِ مکرم کے اک اک گدا کا  
 مرادوں سے دامن بھرا دیکھتا ہوں  
 گلستانِ دین میں نبیؐ کے کرم سے  
 تمنا کا غنچہ کھلا دیکھتا ہوں  
 اسیرِ غم عشقِ محبوبِ رب کو  
 دو عالم کے غم سے رہا دیکھتا ہوں  
 مدینے کی گلیوں میں احسانِ پھر کر  
 محمدؐ کو رونقِ فزا دیکھتا ہوں



## نعت شریف

کتاب دل میں محمدؐ کا نام لکھتا ہوں  
 لبوں پہ اپنے درود و سلام لکھتا ہوں  
 دریاۂ شر میں اترتے ہیں خیر کے جلوے  
 میں جب حضور کو خیرالانام لکھتا ہوں  
 سر نیاز جھکاتے ہیں انس و جن و ملک  
 جو مصطفیٰ کو میں ذی احترام لکھتا ہوں  
 مرے قلم کو فرشتے بھی چوم لیتے ہیں  
 نبیؐ کو اپنے جو عالی مقام لکھتا ہوں  
 حقیقتاً وہ خدا کا کلام ہوتا ہے  
 کلامِ پاک کو جب لا کلام لکھتا ہوں  
 خیال آتا ہے جس دم جہاں کے آقاؐ کا  
 میں اپنے آپ کو ان کا غلام لکھتا ہوں  
 قرار آتا ہے احسانِ قلبِ مضطر کو  
 میں جب حضور کو اپنا سلام لکھتا ہوں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

محبوبِ دو عالم کا ڈیرا ہے مدینے میں  
 اب انس و ملائک کا میلہ ہے مدینے میں  
 آتے نہیں انساں ہی طیبہ کی زیارت کو  
 دن رات فرشتوں کا پھیرا ہے مدینے میں  
 رہتی ہے مدینے میں مخلوق خدا ہی کیا  
 ہر وقت خدا خود بھی رہتا ہے مدینے میں  
 ہر ذرہ ستارے کے مانند چمکتا ہے  
 کیا نور محمدؐ کا بکھرا ہے مدینے میں  
 وہ سبز حسین گنبد جب مجھ کو نظر آیا  
 نظروں کا عجب منظر دیکھا ہے مدینے میں  
 ہر شخص کو دیکھا ہے مصروف عبادت میں  
 توحیدِ الہی کا چرچا ہے مدینے میں  
 آتا ہے تصور جب اس شمعِ حقیقت کا  
 پروانہ ہر اک اڑ کر جاتا ہے مدینے میں  
 جب پاک فضاؤں میں پایا نہ پتہ اس کا  
 احسان کو ڈھونڈا تو پایا ہے مدینے میں



## نعت شریف

نورِ خدا بھی آپ، حبيبِ خدا بھی آپ  
 روشن ہوا ہے جس سے جہاں وہ ضیا بھی آپ  
 شر کو بھی آکے خیر سے تبدیل کر دیا  
 خیرالام بھی آپ ہیں خیرالورا بھی آپ  
 جو فلسفی کی عقل میں آیا نہ آج تک  
 وہ راز دار آپ ہیں، وہ ماجرا بھی آپ  
 جو میرے دل میں دردِ محبت ہے آپ کا  
 اس کی دوا بھی آپ ہیں اس کی شفا بھی آپ  
 کیوں کر نہ روز و شب میں ضیائیں ہوں آپ کی  
 شمسِ لضحیٰ بھی آپ ہیں بدرالچی بھی آپ  
 میری بساط کیا ہے کہوں نعت آپ کی  
 تخیلِ مدح آپ ہیں حرفِ ثنا بھی آپ  
 احسان کو طلب ہے فقط آپ کی حضور  
 اس کی دعا بھی آپ ہیں اور مدعا بھی آپ

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

چشمِ دل کی ضیا ہے اللہ ہو  
 اک چراغِ بقا ہے اللہ ہو  
 دردِ دل کی دوا ہے اللہ ہو  
 ہر مرض کی شفا ہے اللہ ہو  
 اس کی آنکھوں میں نورِ وحدت ہے  
 جس کا دل کہہ رہا ہے اللہ ہو  
 وہ ہے بیگانہ سارے عالم سے  
 جس کے دل میں بسا ہے اللہ ہو  
 وہ قلندرِ ولی کامل ہے  
 جس کے دل کی صدا ہے اللہ ہو  
 رنجگوں کے طویل لمحوں میں  
 روشنی کی بنا ہے اللہ ہو  
 چشمِ مرشد کے فیض سے احسان  
 دل میں رنج بس گیا ہے اللہ ہو

☆☆☆☆☆



## نعت شریف

لکھوں وصف کیا احمد مجتبیٰ کا  
 خدا بھی ہے واصف مرے مصطفیٰ کا  
 نچھاور ہوا اس پہ حسنِ دو عالم  
 جو عاشق ہوا ہے حبیبِ خدا کا  
 فدائے نبیٰ کو خدا بخش دے گا  
 کھلا ہوگا در اس پہ باغِ عطا کا  
 نکیرین پوچھیں گے جب مجھ سے آکر  
 تو کہہ دوں گا شیدا ہوں خیرالورا کا  
 نظر میں بہر سو وہ ہیں جلوہ آرا  
 ملا ہے صلہ یہ نبیٰ سے وفا کا  
 چھڑکتے ہیں رحمت وہاں مرے آقا  
 جہاں ورد ہوتا ہے صلِ علیٰ کا  
 نبیٰ جتنے آئے سبھی مقتدیٰ ہیں  
 حبیبِ خدا ہے امامِ انبیاء کا  
 یہ احسان ان کا ہی لطف و کرم ہے  
 ثنا گو ہوں میں سرورِ انبیاء کا



## نعت شریف

مرکزِ مصطفیٰ مدینہ ہے  
 رحمتوں سے بھرا مدینہ ہے  
 ان کی آنکھوں میں جلوہ زار ہیں حضور  
 جن کے دل میں بسا مدینہ ہے  
 جس میں سرکارِ جلوہ افکن ہیں  
 سر بسر نور کا مدینہ ہے  
 جس میں جلتے ہیں رحمتوں کے چراغ  
 ایسا رونقِ فزا مدینہ ہے  
 جس نے کھائی قسم مدینے کی  
 پوچھیے اس سے کیا مدینہ ہے  
 جس میں احسانِ جلوہ گر ہیں حضور  
 وہ مرا دل ہے یا مدینہ ہے

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

محمد مصطفیٰؐ کو وقت کا مختار کہتے ہیں  
 گروہ انبیاء کا آپ کو سالار کہتے ہیں  
 رسولِ حق ہیں وہ برحق حقیقت کے مبلغ بھی  
 ہم ان کو دار پر بھی صاحبِ کردار کہتے ہیں  
 مہکتا ہے گلوں کا جسم ان کے نور و نگہت سے  
 بجا ہے ان کو جو توحید کا گلزار کہتے ہیں  
 انہیں کے دم سے پھیلا دینِ حق دنیائے باطل میں  
 نبی کو صدق کی تعمیر کا معمار کہتے ہیں  
 انہی کے نور سے روشن ہے مہرومہ کے جلوے  
 تعجب کیا جو ان کو مخزنِ انوار کہتے ہیں  
 تڑپتے دل کی تسکین کیوں نہ ہو ان کے تبسم سے  
 خداوندِ دو عالم کا انہیں دلدار کہتے ہیں  
 پس مردن کھلی رہتی ہے جس کی آنکھ اے احسان  
 اسے ہم مصطفیٰؐ کا طالبِ دیدار کہتے ہیں

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

وہ چشمِ عشق سے پُر جس کا پیانہ نہیں ہوتا  
 کبھی سردارِ دو عالم کا دیوانہ نہیں ہوتا  
 نہیں آتا جو اڑ کر جان دینے شمعِ بطحا پر  
 پرو بازو تو رکھتا ہے وہ پروانہ نہیں ہوتا  
 نہیں ہوتی ہے نسبت جس کو حاصل سرورِ دیں سے  
 کبھی اس پر ظہورِ ان کا کریمانہ نہیں ہوتا  
 جو محبوبِ خدا کے عشق میں سرشار رہتا ہے  
 بڑا فرزانہ ہوتا ہے وہ دیوانہ نہیں ہوتا  
 محبتِ جلوہ گر ہوتی ہے جس دل میں محمدؐ کی  
 خدا خانہ وہ ہوتا ہے صنم خانہ نہیں ہوتا  
 جھلک ہوتی ہے جس میں نورِ سرکارِ دو عالم کی  
 وہ دل شہرِ نبیؐ ہوتا ہے ویرانہ نہیں ہوتا  
 حقیقت میں وہ دل احسانِ اک بیکار پتھر ہے  
 رسولِ ہاشمی کا جس میں کاشانہ نہیں ہوتا

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

مجھ سا واصف لکھے وصف کیا آپ کا  
 خود خدا بھی ہے مدحت سرا آپ کا  
 ذرہ ذرہ جہاں کا درخشاں ہوا  
 نور جس دم ہوا جلوہ زا آپ کا  
 رحمت کبریا سایہ افکن ہوئی  
 ذکر محفل میں جس دم ہوا آپ کا  
 بت پرستی گئی حق پرستی بڑھی  
 مل گیا آپ کو مدعا آپ کا  
 آسے کی کسی کے ہو کیوں آرزو  
 آسرا جب مجھے مل گیا آپ کا  
 مجھ کو دنیا کے سلطان سے کیا عرض  
 صرف خادم ہوں میں آپ کا آپ کا  
 چشمِ رحمت ہو احسان پر بھی حضور  
 یہ بھی خادم ہے اک باوفا آپ کا

☆☆☆☆☆

## نعت شریف

باوضو خیرالامم . خیرالورا کی بات کر  
 پہلے پڑھ صلِ علی پھر مصطفیٰ کی بات کر  
 نور ایماں دل میں ہے تو رہو شہر نجات  
 شوق سے ہر گام پر نور الہدیٰ کی بات کر  
 جس کے جلوؤں سے اندھیروں میں اجالا ہو گیا  
 اس عرب کے ماہتابِ جلوہ زا کی بات کر  
 چاند سورج کا جگر جس سے منور ہو گیا  
 اس سحر کے نور اس شمسِ لفظی کی بات کر  
 دشمنِ جاں کو بہر عنوان بخشی ہے اماں  
 سرورِ عالم کے اس لطف و عطا کی بات کر  
 جس سے روشن ہو گیا تھا فاصلہ قوسین کا  
 اس چراغِ عظمتِ بے انتہا کی بات کر  
 خانہ دل جس سے روشن ہو گیا احسان کا  
 اس رسالت کے چراغِ پرصیا کی بات کر

☆☆☆☆☆





حضرت الحاج پیر طریقت

حافظ صوفی احسان الحق احسان

قریشی سہارنپوری

8283

المدینہ دارالاشاعت

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

042-7312801-7320682

